www.KitaboSunnat.com

أَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ

مسنون ذکرِ الٰہی

تالیف: ابو حمزہ عبد الخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبد اللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

- ❁ تقریظ ---------- ۱۳
- ❁ مقدمہ ---------- ۱۸
- ❁ وضو سے پہلے اور بعد کے اذکار ---------- ۲۵
- ❁ وضو کی فضیلت ---------- ۲۵
- ❁ وضو سے پہلے ---------- ۲۵
- ❁ وضو کے بعد ---------- ۲۶
- ❁ نماز شروع کرنے کے اذکار ---------- ۲۷
- ❁ نمازِ تہجد کی دُعائے استفتاح ---------- ۲۹
- ❁ قنوت وتر کی دُعا ---------- ۳۰
- ❁ وتر کے بعد کی دُعا ---------- ۳۱
- ❁ رکوع کی دعائیں ---------- ۳۱
- ❁ رکوع سے سر اُٹھانے کی دُعا ---------- ۳۲
- ❁ رکوع کے بعد قیام کے اذکار ---------- ۳۲
- ❁ سجدہ کی فضیلت ---------- ۳۴
- ❁ سجدہ کے اذکار ---------- ۳۵
- ❁ جلسۂ استراحت کے اذکار ---------- ۳۹

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- تشہد ---------- ۴۰
- تشہد کے بعد نبی اکرم ﷺ پر درُود ---------- ۴۱
- سلام پھیرنے سے پہلے کے اذکار ---------- ۴۲
- نماز کے بعد کے اذکار ---------- ۴۴
- نماز فجر ومغرب کے بعد کی دعائیں ---------- ۵۰
- صبح کے اذکار ---------- ۵۱
- شام کے اذکار ---------- ۶۱
- سوتے وقت کے اذکار ---------- ۶۷
- نیند سے بیدار ہوتے وقت کے اذکار ---------- ۷۷
- بیت الخلاء میں جانے کی دعا ---------- ۷۸
- بیت الخلاء سے باہر نکلنے کی دعا ---------- ۷۸

مصائب ومشکلات سے نجات پانے کے اذکار

- دُعائے استخارہ ---------- ۷۹
- بےقراری، اضطرابی اور ڈپریشن کے وقت کے اذکار ---------- ۸۱
- کثرتِ درُود کی برکت وتاثیر ---------- ۸۶
- شیطانی یلغار سے بچنے کے اذکار ---------- ۸۷
- قلبی وساوس کے توڑ کی دعا ---------- ۸۸
- دشمن سے بچاؤ اور دورانِ جنگ کے اذکار ---------- ۸۹
- آگ میں ڈالے جانے پر سیّدنا ابراہیم عَلَیہِ السَّلَام اور جنگ بدر کے موقع پر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ کی دُعا ---------- ۹۰
❁ دشمن کے لیے بددُعا ---------- ۹۰
❁ دشمن پر غلبہ پانے اور بغض وکینہ سے بچنے کی دُعا ---------- ۹۰
❁ مقروض کی دُعا ---------- ۹۱
❁ ادائیگی قرض کی دُعا ---------- ۹۲
❁ جس سے قرض لیا جائے اس کے لیے دُعا ---------- ۹۲
❁ درد کی دُعا ---------- ۹۳
❁ مختلف مواقع پر دَم کرنا ---------- ۹۳

مناسبات پر مسنون دُعائیں

❁ بارش طلب کرنے کی دُعائیں ---------- ۹۶
❁ بارش برستے وقت کی دُعا ---------- ۹۷
❁ مطلع صاف کرنے کے لیے دُعا ---------- ۹۷
❁ آندھی کے وقت کی دُعائیں ---------- ۹۸
❁ بادل گرجتے وقت کی دعا ---------- ۹۹

سفر کی دُعائیں

❁ سواری پر سوار ہونے کی دُعا ---------- ۱۰۰
❁ سفر کی دُعا ---------- ۱۰۱
❁ سفر سے واپسی کی دُعا ---------- ۱۰۳
❁ مطلوبہ شہر یا بستی میں پہنچنے کی دعا ---------- ۱۰۴

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❁ مسافر کو رخصت کرتے وقت کی دُعا ---------- ۱۰۴

❁ پڑاؤ ڈالنے کی دُعا ---------- ۱۰۴

❁ بازار میں داخل ہونے کی دُعا ---------- ۱۰۵

کھانے پینے کے وقت کی دُعائیں

❁ کھانا کھاتے وقت کی دعا ---------- ۱۰۶

❁ ''بسم اللہ'' بھول جائے تو یاد آنے پر یہ دُعا کرے ---------- ۱۰۶

❁ کھانے کے بعد کی دُعائیں ---------- ۱۰۶

❁ دسترخوان اُٹھانے کے بعد کی دُعا ---------- ۱۰۷

❁ مہمان کھانے کے بعد میزبان کے حق میں یہ دُعا کرے ---------- ۱۰۸

متفرق دُعائیں

❁ چھینک کی دُعا ---------- ۱۰۹

❁ چھینکنے والا یہ دُعا کرے ---------- ۱۰۹

❁ سننے والا ہر مسلمان جواب میں کہے ---------- ۱۰۹

❁ چھینکنے والا جواب میں کہے ---------- ۱۰۹

❁ دُولہا و دُلہن کو شادی کی مبارک باد دیتے وقت یہ دُعا کرے ---------- ۱۱۰

❁ شب زفاف کی دُعا ---------- ۱۱۰

❁ دُلہن سے مقاربت کی دُعا ---------- ۱۱۱

❁ گدھے کی ہینگ اور کتے کی بھونک سن کر یہ دُعا کرے ---------- ۱۱۱

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❁ مرغ کی آواز سن کر یہ دعا کرے ---------- ۱۱۱
❁ کفارۂ مجلس کی دُعا ---------- ۱۱۲
❁ غصہ دُور کرنے کی دُعا ---------- ۱۱۲
❁ مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا کرے ---------- ۱۱۲
❁ تحفہ دینے اور اسے قبول کرنے والے کی دُعا ---------- ۱۱۳
❁ نیا پھل دیکھ کر یہ دُعا کرے ---------- ۱۱۳
❁ گھر سے نکلتے وقت کی دُعا ---------- ۱۱۴
❁ گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا ---------- ۱۱۵
❁ مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دُعا ---------- ۱۱۵
❁ مسجد سے نکلتے وقت کی دُعا ---------- ۱۱۶
❁ اذان کے بعد کی دعا ---------- ۱۱۷
❁ صفوں کو درست کرانے کا وظیفہ ---------- ۱۱۸
❁ روزہ کھولتے وقت کی دعا ---------- ۱۱۹
❁ کسی کے پاس روزہ افطار کرنے کی دعا ---------- ۱۱۹
❁ لیلۃ القدر کی دعا ---------- ۱۲۰
❁ کشائش رزق کی دُعا ---------- ۱۲۰
❁ شرک سے بچنے کی دُعا ---------- ۱۲۰
❁ نیا چاند دیکھ کر دعا ---------- ۱۲۱
❁ نیا لباس پہننے کی دُعا ---------- ۱۲۱

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- نیا لباس پہننے والے کو یہ دُعا دی جائے ---- ۱۲۲
- حصولِ علم کی دعا ---- ۱۲۲
- انشراحِ صدر کے لیے دعا ---- ۱۲۳
- سمجھ دار بچے کو دیکھ کر یہ دُعا کرے ---- ۱۲۳
- سجدۂ تلاوت کی دُعا ---- ۱۲۵
- اللہ کی پناہ میں آنے کی دُعائیں ---- ۱۲۶
- بُرے اخلاق سے بچنے کی دُعا ---- ۱۲۷
- دُنیا اور آخرت کی بھلائی کے لیے دُعائیں ---- ۱۲۷
- صحت، عافیت، امانت، اچھا اخلاق اور رضا بالقضاء طلب کرنے کی دُعا ---- ۱۲۸
- ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی اور بے نیازی طلب کرنے کی دعا ---- ۱۲۹
- صبر، شکر اور تواضع کے حصول کی دُعا ---- ۱۲۹
- مصائب و آلام میں دین پر ثابت قدم رہنے کی دُعا ---- ۱۲۹
- محبت الٰہی کے حصول کے لیے دُعا ---- ۱۳۰
- محبت رسول ﷺ کے حصول کے لیے ---- ۱۳۰
- حصولِ عزت کے لیے دُعا ---- ۱۳۱
- نومسلم کو تعلیم کے موقع پر دُعا ---- ۱۳۱
- دعائے اسم اعظم ---- ۱۳۲
- ”لا الٰہ الا اللہ“ کی فضیلت ---- ۱۳۲
- ”لاحول ولاقوۃ الا باللہ“ کی فضیلت ---- ۱۳۳

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- باقیات صالحات ------------------ ۱۳۴
- اللہ تعالیٰ کے محبوب کلمات ------------------ ۱۳۴
- اسمائے حسنیٰ اوران کی فضیلت ------------------ ۱۳۵
- مرض الموت میں کثرت سے پڑھی جانے والی دُعا ------------------ ۱۳۹
- آیاتِ شفا ------------------ ۱۴۰
- احادیث شفا ------------------ ۱۴۱
- اشیائے شفا ------------------ ۱۴۳

نماز جنازہ کی دعائیں

- پہلی دعا ------------------ ۱۴۵
- دوسری دعا ------------------ ۱۴۶
- تیسری دعا ------------------ ۱۴۷
- بچے کی نمازِ جنازہ میں دعا ------------------ ۱۴۷
- دعائے تعزیت ------------------ ۱۴۸
- زیارت قبور کی دعا ------------------ ۱۴۸
- روضہ مبارک پر درودوسلام پڑھنے کے مسنون الفاظ ------------------ ۱۴۸

قرآنی دُعائیں

- سیّدنا آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی دعا ------------------ ۱۵۰
- سیّدنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی دُعائیں ------------------ ۱۵۱
- سیّدنا سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کا اظہارِ تشکر ------------------ ۱۵۲

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- سیّدنا یونس علیہ السلام کی دعا ---------- ۱۵۳
- سیّدنا ایوب علیہ السلام کی دعا ---------- ۱۵۴
- سیّدنا یعقوب علیہ السلام کی دعا ---------- ۱۵۵
- سیّدنا یوسف علیہ السلام کی دعا ---------- ۱۵۵
- سیّدنا موسیٰ علیہ السلام کی دعا ---------- ۱۵۶
- اصحابِ کہف کی دُعا ---------- ۱۵۷
- شیاطین کی شرارتوں سے محفوظ رہنے کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعا ---------- ۱۵۷
- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ اقدس پر کثرت سے جاری رہنے والی دُعا ---------- ۱۵۷
- سورۃ البقرہ کی آخری آیات کی دُعائیں ---------- ۱۵۹
- راسخین فی العلم کی دُعا ---------- ۱۶۰
- اصحاب عقل ودانش کی پانچ "ربَّنَا" پر مشتمل دُعا ---------- ۱۶۱
- عباد الرحمٰن کی ایک دُعا ---------- ۱۶۳
- عباد الرحمٰن کی دُوسری دعا ---------- ۱۶۳
- گزشتہ مسلمانوں کے لیے مؤمنین کی دُعا ---------- ۱۶۴
- اہل تقویٰ کی دُعا ---------- ۱۶۴
- اہل ایمان کی دعا ---------- ۱۶۵
- عرش الٰہی کو تھامنے والے فرشتوں کی اہل ایمان کے حق میں دعا ---------- ۱۶۵
- استغفار کی فضیلت ---------- ۱۶۶

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِينُهٗ، وَنَسْتَغْفِرُهٗ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا ، وَمِنْ سَيِّاٰتِ أَعْمَالِنَا ، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلاَ هَادِيَ لَهٗ ، وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ﴾

﴿يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا o﴾

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا o يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا o﴾

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَمَّا بَعْدُ: فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)، وَشَرَّ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا، فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَّكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ، أَلضَّلَالَةُ فِي النَّارِ.“

قارئین کرام! یہ کتاب جو زیور طباعت سے آراستہ ہو کر آپ کے ہاتھوں میں پہنچی ہے، ہمارے دو انتہائی عزیز بھائیوں اور دوستوں ان میں سے ایک محترم ابوحمزہ عبد الخالق صدیقی حفظہ اللہ ہیں، دوسرے ہمارے انتہائی قابل احترام ساتھی فضیلۃ الشیخ حافظ حامد محمود حفظہ اللہ ہیں۔ کی مخلصانہ مساعی کا نتیجہ ہے، ہم ان کی اس کاوش کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، اور ان کے اضافۂ علم وعمل کے لیے ہمیشہ دعا گو رہتے ہیں۔

زیر نظر کتاب ”مسنون ذکر الٰہی“ اپنے موضوع میں ایک مکمل رسالہ ہے جس میں انہوں نے اذکار مسنونہ کو جمع فرمایا ہے۔ ذکر الٰہی تمام نیکیوں سے بڑی نیکی ہے، کیونکہ درحقیقت ذکر الٰہی ہی بندوں کو برائیوں اور معاصی سے روکتا ہے۔ ﴿وَلَذِكْرُ اللّٰهِ أَكْبَرُ﴾ (العنکبوت: ٤٥)

”اور یقیناً اللہ کا ذکر تمام نیکیوں سے بڑا ہے۔“

رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کو ارشاد فرمایا: اے صحابہ!

((إِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوْا. قَالُوْا: وَمَا رِيَاضُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْجَنَّةِ؟ قَالَ: حِلَقُ الذِّكْرِ.)) ❶

"کہ جب تم جنت کے باغات سے گزرو، تو کچھ کھالیا کرو، آپ سے کہا گیا کہ جنت کے باغات کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ذکر کی مجالس ومحافل۔"

یہی وجہ ہے کہ ایک صحابی کو رسول اللہ ﷺ نے وصیت فرمائی:

((لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللهِ.)) ❷

"تمہاری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر اور یاد سے تر رہنی چاہیے۔"

اور رسول اللہ ﷺ کے متعلق آتا ہے کہ:

((كَانَ يَذْكُرُ اللهَ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ.)) ❸

"آپ ﷺ ہر وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے تھے۔"

مزید برآں یہ کہ جو اللہ کی یاد سے اپنی زبان کو تر رکھتا ہے، اس کی مثال آپ ﷺ نے زندہ سے دی اور ذکر نہ کرنے والے کو مردہ گردانا:

((مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ مَثَلُ الْحَيِّ

---

❶ أخرجه الترمذي في السنن، برقم: ٣٥١٠ وحسّنه، وانظر: سلسلة الأحاديث الصحيحة، رقم: ٢٥٦٢.

❷ صحيح بخارى: ١/٨٣، ١٦٣ ـ صحيح مسلم، كتاب الحيض، رقم: ٨٢٦.

❸ أخرجه الترمذى، فى سننه، برقم: ٣٣٧٥، وحسنه، وانظر، السنن لابن ماجه، رقم: ٣٣٧٥.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْمَيِّتِ.)) ❶

بہر حال ذکر ایک عظیم عبادت ہے، کیونکہ اذکار میں عقیدہ کی روح یعنی توحید بہت زیادہ پائی جاتی ہے، بلکہ اس طرح کہنا زیادہ مناسب ہے کہ کوئی بھی ذکر اور دعا توحید سے خالی نہیں، جبکہ اس حقیقت کو اکثر لوگوں نے فراموش کر رکھا ہے یا اس سے واقفیت نہیں رکھتے، یہی وجہ ہے کہ انہوں نے، ادعیہ شرعیہ اور اذکار مسنونہ کو چھوڑ کر اپنی طرف سے اذکار وضع کر رکھے ہیں، اور ایسی دعائیں گھڑی ہوئی ہیں کہ جن میں سوائے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور عذاب وعقاب کے اور کچھ نہیں ہے، ''درود ماہی'' ''درود تاج'' ''درودِ لکھی'' اور ''درود ہزارہ'' اس کی بین دلیل ہے۔ اور سچ ہے کہ جب بھی کوئی قوم بدعت کا ارتکاب کرتی ہے تو اس کی جگہ سے پہلے ایک سنت مٹ جاتی ہے، عظیم محدث حسان بن عطیہ رحمہ اللہ کا قول ہے:

((مَا ابْتَدَعَ قَوْمٌ بِدْعَةً فِيْ دِيْنِهِمْ إِلَّا نُزِعَ مِنْ سُنَّتِهِمْ مِثْلُهَا.)) ❷

''کسی بھی قوم، جماعت نے اپنے دین میں جب بھی کسی نئی بدعت کا اضافہ کیا تو اُن سے اِس بدعت کے مدمقابل ایک سنت اٹھالی گئی۔''

لوگوں کو صحیح اسلامی اذکار سے واقفیت کروانے کے لیے ہمارے ان بھائیوں

---

❶ أخرجه البخاري في الصحيح، برقم: ٦٤٠٧.

❷ رواه اللالكائي في شرح اعتقاد اهل السنه والجماعة.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اس رسالہ کو مرتب کیا، اور اسے طبع کروا کے لوگوں تک پہنچا کر ایک فریضہ انجام دیا۔"بلغوا عنّی ولو آیة ."

کتاب کو مرتب کرتے وقت درج ذیل امور کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔

ا: ادعیہ واذکار کا لفظی ترجمہ۔

۲: احادیث کی تخریج اور علماء محدثین کے اقوال کی روشنی میں صحت کا حکم۔

۳: صحیح بخاری ومسلم کی احادیث کے ساتھ "صحیح" لکھنے کا تکلف نہیں کیا گیا کیونکہ وہ بالاتفاق صحیح ہیں۔

۴: ادعیہ کی فضیلت، پس منظر اور سبب ورود بھی بیان کر دیا گیا ہے۔

۵: مشکل الفاظ کے معانی بیان کر دیے گئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس کے مؤلفین و جملہ معاونین و مساعدین کو اجر جزیل سے نوازے، اور اس کتاب کو ان کی میزان حسنات کا ذخیرہ بنا دے اور اس کا نفع عام فرما دے۔ وما ذلك على الله بعزيز ."

وأصلي وأسلم على نبيه وخليله محمد وعلى آله وصحبه وأهل طاعته أجمعين .

وکتبہ

عبداللہ ناصر رحمانی

۲۰۱۱-۰۱-۲۷م

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْن ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ، وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِيْنَ وَبَعْد!

دُعا ضرورت بشر ہے۔ دُعا ربط خالق ومخلوق کا بہترین وسیلہ ہے۔ دُعا دکھی دلوں کا سہارا ہے۔ دُعا بقائے کائنات کا سبب ہے۔ دُعا مومن کی سپر ہے۔ دُعا انبیاء کا اسلحہ ہے۔ دُعا نیزوں سے زیادہ اثر رکھتی ہے۔ دُعا شیوۂ انبیاء ہے۔ دُعا زادِ اولیاء ہے۔ دُعا تمنائے عابد ہی نہیں خواہش معبود بھی ہے۔

﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝۶۰﴾ (المؤمن: ٦٠)

''اور تمہارے رب نے کہا ہے تم مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا، بلاشبہ جو لوگ میری عبادت سے سرکشی کرتے ہیں، وہ عنقریب ذلیل وخوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔''

دُعاء بلا ٹالتی ہے۔ دُعا قضا ٹالتی ہے۔ دُعا سے تقدیریں بدل جاتی ہیں اور زنجیریں کٹ جاتی ہیں۔ دُعا بے سہاروں کا سہارا ہے۔ دُعا درِ خالق پر دستک کا نام ہے۔ دُعا عربی زبان کا لفظ ہے جس کا معنیٰ ''پکارنا'' ہے۔ یاد رہے کہ دُعا کے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیے طہارت شرط نہیں۔ تاہم طہارت ہو تو دُعا قبولیت کے درجہ کو پہنچ جاتی ہے۔

دُعا ہی عبادت ہے۔ امام احمد نے نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ((اِنَّ الدُّعَاءَ هُوَ الْعِبَادَةُ.)) [1]

''یقیناً دُعا ہی تو عبادت ہے۔''

اور ذکر الٰہی کی اہمیت، فضیلت اور فوائد وثمرات حاصل کرنے کے لیے چند قرآنی آیات اور احادیث نبویہ ملاحظہ فرمائیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ۝﴾

(البقرہ:۱۵۲)

''پس تم لوگ مجھے یاد کرو، میں تمھیں یاد رکھوں گا۔ اور میرا شکر ادا کرو اور ناشکری نہ کرو۔''

ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ نے کثرت کے ساتھ ذکر کرنے کا حکم فرمایا ہے، چنانچہ ارشادِ رب العالمین ہے:

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝﴾

(الاحزاب:۴۱)

''اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کو خوب یاد کرو۔''

وہ لوگ بڑے خوش نصیب اور سعادت مند ہیں کہ جن کا زیادہ سے زیادہ

---

[1] مسند أحمد: ٤/ ٢٧٠۔ احمد شاکر نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقت اللہ تعالیٰ کی یاد میں بسر ہوتا ہے، اور ایسے ہی لوگوں سے اللہ تعالیٰ نے اپنے انعام واکرام کا وعدہ فرمایا ہے، چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ ﴾ (الاحزاب:۳۵)

''اور اللہ کو خوب یاد کرنے والے مردوں، اور اللہ کو خوب یاد کرنے والی عورتوں کے لیے اللہ تعالیٰ نے مغفرت اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔''

اور جو لوگ اللہ کی یاد سے غافل ہیں، ایسے لوگوں کی مثال مردہ کی سی ہے، چنانچہ سیّدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَثَلُ الَّذِيْ يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِيْ لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ)) [1]

''اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے اور اس کے ذکر سے غافل رہنے والے کی مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے۔''

جو لوگ اللہ تعالیٰ کا کثرت کے ساتھ ذکر کرتے ہیں، وہ بہت اونچے درجات کے حامل ہیں جس کا اندازہ مندرجہ ذیل حدیث قدسی سے ہوتا ہے۔

چنانچہ سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالَى: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ ، وَأَنَا مَعَهُ إِذَا

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٤٠٧.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذَكَرَنِيْ فَإِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِيْ نَفْسِيْ، وَإِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِيْ مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ، وَإِنْ تَقَرَّبَ شِبْرًا إِلَيَّ تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا، وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا، وَإِنْ أَتَانِيْ يَمْشِيْ أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً.)) [1]

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، میرا بندہ میرے متعلق جو گمان رکھتا ہے میں اُس کے مطابق ہوتا ہوں، اور میں اُس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے (پس) اگر وہ مجھے دل میں یاد کرے تو میں بھی اُسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اور اگر وہ کسی مجلس میں مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کو ایسی مجلس میں یاد کرتا ہوں جو اُس کی مجلس سے بہتر ہوتی ہے، اور اگر وہ میری طرف ایک بالشت بڑھتا ہے تو میں ایک ہاتھ اُس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر وہ ایک ہاتھ میری طرف آتا ہے تو میں دو ہاتھوں کے پھیلاؤ کے برابر اُس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر وہ میری طرف چلتا ہوا آئے تو میں اُس کی طرف بھاگتا ہوا آتا ہوں۔"

بہر حال مجالس و محافل، دوست و احباب کی ہوں یا کاروبار کی، سیاسی ہوں یا معاشرتی اُن میں اکثر و بیشتر دنیاوی اُمور پر تو گفتگو ہوتی ہے، لیکن ایسی مجالس و محافل میں دین کی بات بہت کم ہوتی ہے۔ ایسی مجالس جن میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں ہوتا، اور نہ ہی نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا جاتا ہے، ان کے بارے میں

---

[1] صحیح بخاری، کتاب التوحید، رقم: ۷۴۰۵.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ یَذْكُرُوا اللّٰهَ فِیهِ، وَلَمْ یُصَلُّوا عَلٰی نَبِیِّهِمْ إِلَّا كَانَ عَلَیْهِمْ تِرَةً ، فَإِنْ شَآءَ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَآءَ غَفَرَ لَهُمْ)) ❶

''اگر کوئی جماعت کسی مجلس کا انعقاد کرے اور اس مجلس میں نہ اللہ کو یاد کرے اور نہ ہی اپنے نبی پر دُرود پڑھے تو ایسی مجلس اُس جماعت کے لیے نقصان دہ ثابت ہوگی (ہاں!) اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو اُن کو عذاب دے اور اگر چاہے تو ان کو بخش دے۔''

اور سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ یَذْكُرِ اللّٰهَ فِیهِ كَانَتْ عَلَیْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ ، وَمَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَمْ یَذْكُرِ اللّٰهَ فِیهِ كَانَتْ عَلَیْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ)) ❷

''جو کوئی ایسی جگہ بیٹھا کہ جس میں اُس نے اللہ کو یاد نہ کیا تو وہ جگہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے لیے نقصان کا باعث ہوگی۔ اور جو کوئی کسی ایسی جگہ لیٹا کہ جس میں اُس نے اللہ تعالیٰ کو یاد نہ کیا تو وہ اُس کے لیے

---

❶ سنن ترمذی ، کتاب الدعوات، رقم: ٣٣٨٠۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ سنن ابو داؤد، کتاب الأدب، رقم: ٤٨٥٦۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''حسن صحیح'' کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کی طرف سے نقصان کا باعث ہوگی۔‘‘

لہٰذا ہر مسلمان کا سونا جاگنا، اُٹھنا بیٹھنا الغرض کوئی بھی لمحہ اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل نہیں ہونا چاہیے۔

مگر یاد الٰہی کا طریقہ رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کے عین مطابق ہو۔

چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿٢٣٩﴾﴾

(البقرہ: ۲۳۹)

’’پس تم اللہ کو یاد کرو، جس طرح اس نے تمہیں وہ کچھ سکھلایا، جو تم پہلے سے نہیں جانتے تھے۔‘‘

قارئین! ’’مسنون ذکر الٰہی‘‘ ایک مختصر اور جامع مجموعہ ہے جس میں ہم نے تمام ضروری اذکار اور دُعائیں جمع کرنے کی سعی کی ہے، ہر دعا باحوالہ نقل کی ہے اور احادیث کی صحت کا خاص خیال رکھا ہے۔

یاد رہے کہ یہ کتاب ہم نے ذکر و اذکار اور مختلف اوقات کی دعاؤں کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ترتیب دی ہے۔ فضیلۃ الشیخ عبد اللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ (سرپرست ادارہ ہذا) نے کتاب پر تقریظ لکھ کر کتاب کی قیمت اور حسن کو دو چند کر دیا ہے۔ جزاہ اللہ خیراً فی الدنیا والآخرۃ.

آخر میں اللہ عظیم و برتر کے حضور دعا گو ہیں کہ وہ اس کتاب کو راقمین، ناشر اور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معاونین کے لیے صدقہ جاریہ بنائے، خصوصاً نیویارک میں تعلیم کتاب وسنت کلاس کے ساتھی جناب حاجی نوید آصف، محمد اکرم سلفی، ابوطلحہ صدیقی، عصمت احمد، شاہد محمود سندھو، شاہد اقبال، اختر محمود، غلام غوث، شہزاد جاوید، واجد صدیق، حاجی صغیر افضل، حافظ محمد نواز ڈوگہ، شوکت حیات اور بابا محمد شاہد انصاری حفظہم اللہ تعالیٰ جن کی خواہش پر یہ کتاب ترتیب دی گئی۔

اللہ تعالیٰ ہماری غلطیوں اور کوتاہیوں سے درگذر فرمانے والا ہے۔ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر.

وکتبہ

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

حافظ حامد محمود الخضری

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضو سے پہلے اور بعد کے اذکار

وضو کی فضیلت:

(۱)......سیّدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص وضوء کرتا ہے اور اچھی طرح کرتا ہے تو اس کے گناہ اس کے جسم سے نکل جاتے ہیں حتی کہ ناخنوں سے بھی نکل کر جھڑ جاتے ہیں۔'' [1]

وضو سے پہلے:

(۲)...... وضو کرنے سے پہلے ''بسم اللہ'' پڑھنا ضروری ہے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

((لَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَّمْ یَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ)) [2]

''ایسے شخص کا وضو نہیں کہ جس نے ابتدا میں ''بسم اللہ'' نہ پڑھی۔''

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الطھارۃ، رقم: ۵۷۸.

[2] مسند احمد: ۲/ ۴۱۸۔ حافظ ابن حجر نے اسے ''حسن'' کہا ہے۔ نتائج الأفکار: ۱/ ۲۳۷۔ التلخیص: ۱/ ۷۵.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشکل الفاظ کے معانی:...... لَا وُضُوْءَ: وضو نہیں۔ اِسْمَ اللّٰهِ: بِسْمِ اللّٰهِ۔

وضو کے بعد:

(۳)...... وضو کرنے کے بعد یہ کلمات پڑھے:

((أَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ، وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ)) [1]

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے ماسوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے اللہ! مجھ کو توبہ کرنے والوں اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں میں سے کر دے۔''

فضیلت:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو شخص وضوء کرتا ہے اور اچھی طرح کرتا ہے پھر یہ (مذکورہ بالا) کلمات کہتا ہے تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں وہ ان میں سے جس سے چاہے داخل ہو۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَلتَّوَّابِيْنَ: توبہ کرنے والے۔ اَلْمُتَطَهِّرِيْنَ:

[1] سنن ترمذی، کتاب الطھارۃ، رقم: ۵۵۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاکیزگی اختیار کرنے والے۔

نماز شروع کرنے کے اذکار

۱: ((اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ)) ❶

”اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دُوری ڈال دے، جس طرح تو نے مشرق ومغرب کے درمیان دُوری ڈالی ہے۔ اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے اس طرح صاف کردے، جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو برف، پانی اور اولوں کے ساتھ دھو ڈال۔“

مشکل الفاظ کے معانی:...... بَاعِدْ: دوری ڈال دے۔ نَقِّنِيْ: مجھے صاف کردے۔ اَلدَّنَسِ: میل کچیل۔ اَلثَّلْج: اولے۔ اَلْبَرَدِ: برف۔

۲: ((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ)) ❷

---

❶ صحيح بخاری، كتاب الأذان، رقم: ٧٤٤ـ صحيح مسلم، كتاب المساجد، رقم: ١٣٥٤.

❷ سنن ترمذی، كتاب مواقيت الصلاة، رقم: ٢٤٢ـ سنن ابن ماجه، كتاب اقامة الصلوٰة والسنة فيها، رقم: ٨٠٤ـ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ! تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے، اور تیرا نام بابرکت ہے، اور تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں ہے۔“

مشکل الفاظ کے معانی:...... سُبْحَانَكَ: تو پاک ہے (ہر عیب سے اور ہر قسم کے شرک سے منزہ ہے) جَدُّكَ: تیری شان (بزرگی)

۳: ((وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَّمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ. إِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ)) [1]

”میں نے اپنا چہرہ اس ذات کی طرف پھیر لیا کہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا، یک طرفہ مسلمان ہو کر اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ یقیناً میری نماز اور میری ساری عبادت میرا جینا اور میرا مرنا سب کچھ خالص اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی کا حکم ہوا ہے اور میں سب ماننے والوں میں سے پہلا ہوں۔ اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے۔ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔“

---

[1] سنن نسائی، کتاب الافتتاح، رقم: ۸۹۸۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشکل الفاظ کے معانی:...... وَجَّهْتُ: میں نے متوجہ کیا۔ وَجْهِیْ: اپنا رُخ (چہرہ)۔ حَنِیْفًا: یک طرفہ ہوکر۔ نُسُکِیْ: میری ساری عبادت۔

نمازِ تہجد کی دُعائے استفتاح

ا: ((أَللّٰهُمَّ! رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَإِسْرَافِیْلَ، فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ، أَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ. اِهْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ إِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ)) [1]

”اے اللہ! جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! غائب اور ظاہر کو جاننے والے! اپنے بندوں کے درمیان تو ہی اس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ جھگڑتے تھے۔ (اے اللہ!) حق کی جن باتوں میں اختلاف واقع ہوا ہے اپنے اذن سے مجھے حق کی ہدایت دے دے، یقیناً تو جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔“

[1] صحیح مسلم، کتاب صلوٰة المسافرین، رقم: ۱۸۱۱.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قنوت وتر کی دُعا

((اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ ، وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ ، وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا أَعْطَيْتَ ، وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ ، فَإِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ ، وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ)) ❶

’’اے اللہ ! تو نے جن لوگوں کو ہدایت دی ہے مجھے بھی (ان کی طرح) ہدایت دے، اور جن کو تو نے عافیت بخشی ہے مجھے بھی عافیت بخش دے، اور جن کا تو خود والی بنا ہے (ان کی طرح) میرا والی بن جا، اور تو نے جو کچھ مجھے عطا کیا ہے اُسے میرے لیے بابرکت بنا دے، اور تو جو فیصلے کرتا ہے اُن کے شر سے مجھے بچالے۔ بے شک تو فیصلے کرتا ہے اور تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہوسکتا۔ جس کا تو دوست بن جائے ، وہ کبھی رسوا نہیں ہوتا۔ اے پروردگار! تو ہی عزت والا اور بلند ہے۔‘‘

مشکل الفاظ کے معانی:...... تَوَلَّنِيْ: میرا والی بن جا۔ قِنِيْ: مجھے بچالے۔ لَا يُقْضٰى: کوئی فیصلہ نہیں ہوسکتا۔ تَعَالَيْتَ: تو بلند ہے۔

---

❶ سنن ترمذی ، کتاب الوتر، رقم: ٤٦٤ ـ سنن ابن ماجه ، کتاب الصلوٰة ، رقم: ١١٧٨ ـ ارواء الغلیل : ١٧٢/٢ ـ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے ’’صحیح‘‘ کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وتر کے بعد کی دُعا

((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ)) ❶

"پاک ہے بادشاہ انتہائی پاکیزگی والا۔" (تین مرتبہ، بآواز بلند اور آواز کو لمبا کر کے کہے)

رکوع کی دُعائیں

ا: ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ)) ❷

"میرا رب پاک ہے، اور عظمت وشان والا ہے۔" (تین مرتبہ)

۲: ((اَللّٰهُمَّ! لَكَ رَكَعْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ، وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ.)) ❸

"اے اللہ! میں تیرے لیے ہی جھکا ہوں، اور تیرا ہی فرماں بردار ہوں، اور تیری ذات پر ہی میرا ایمان ہے، اور میری سماعت (کان) اور میری بصارت (آنکھیں) میرا دماغ، میری ہڈیاں اور میرے پٹھے سب تیرے حضور عاجزی کا اظہار کرتے ہیں۔"

مشکل الفاظ کے معانی:...... خَشَعَ: عاجزی کا اظہار کیا۔ مُخِّیْ: میرا

---

❶ سنن نسائی، کتاب قیام اللیل و تطوع النهار، رقم: ۱۷۵۰۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے "صحیح" کہا ہے۔

❷ سنن ترمذی، کتاب الصلوٰة، رقم: ۲۶۲۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے "صحیح" کہا ہے۔

❸ صحیح مسلم، کتاب صلوٰة المسافرین، رقم: ۱۸۱۲۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دماغ۔ عَظْمِی: میری ہڈیاں۔ عَصْبِيْ: میرے پٹھے۔

۳: ((سُبْحَانَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا! وَبِحَمْدِكَ، اَللّٰهُمَّ! اغْفِرْلِيْ)) ❶

''اے ہمارے رب! (میں) تیری پاکیزگی بیان کرتا ہوں، اور تعریف کرتا ہوں، اے اللہ! تو مجھے بخش دے۔''

رکوع سے سر اُٹھانے کی دُعا

((سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)) ❷

''اللہ تعالیٰ نے اُس (شخص کی) بات سن لی، جس نے اس کی حمد بیان کی۔''

رکوع کے بعد قیام کے اذکار

۱: ((رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ.))

''اے ہمارے پالنہار! تیرے لیے ہی سب تعریفیں ہیں۔''

ایک روایت کے الفاظ اس طرح ہیں:

((رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.))

اور ایک روایت کے الفاظ کچھ یوں ہیں:

((اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)) ❸

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الاذان، رقم: ۷۹۴۔ صحیح مسلم، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ۱۰۸۵.

❷ صحیح بخاری، کتاب الاذان، رقم: ۷۸۹.

❸ صحیح بخاری، کتاب الاذان، رقم: ۷۸۹، ۷۹۵.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! تو ہی ہمارا پالنہار ہے، اور تیرے لیے ہی تمام تعریفیں ہیں۔''

فضیلت: ...... سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب امام ''سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ'' کہے تو تم ''رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ'' کہو، کیونکہ جس کا یہ کہنا فرشتوں کے کہنے کے ساتھ مل گیا، اس کے پچھلے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے۔'' ❶

۲: ((رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيْرًا، طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ))

''اے ہمارے پالنہار! تیرے لیے ہی پاکیزہ، بابرکت اور بہت (ہی) زیادہ تعریف ہے۔''

فضیلت: ...... اس کلمہ کے کہنے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا کہ ان کلمات کے لکھنے میں وہ ایک دوسرے پر سبقت لے جانا چاہتے تھے۔ (اس سے ان کلمات کی فضیلت ثابت ہوتی ہے۔) ❷

مشکل الفاظ کے معانی: ...... طَيِّبًا: پاکیزہ۔ مُبَارَكًا: بابرکت۔

۳: ((رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ، وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلُ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ، وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ، اَللّٰهُمَّ! لَا مَانِعَ لِمَا

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الأذان، رقم: ۷۹۶.

❷ صحیح بخاری، کتاب الاذان، رقم: ۷۹۹.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَعْطَيْتَ ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ)) ❶

''اے ہمارے پالنہار! تیرے لیے ہی ہر قسم کی تعریف ہے، اتنی کہ اس سے آسمان وزمین بھر جائیں۔ اور ہر وہ چیز بھر جائے جسے تو چاہے، پس تو ہی تعریف اور انتہائی بزرگی کے لائق ہے، سب سے سچی بات جو تیرے بندے نے کہی ہے (وہ یہ ہے کہ) ہم سب کے سب تیرے بندے (غلام) ہیں۔ اے اللہ! جو کچھ تو عطا کرے اُسے کوئی روکنے والا نہیں، اور جو کچھ تو روک لے اسے عطا کرنے والا کوئی نہیں، اور کسی صاحبِ حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں کوئی نفع نہیں پہنچا سکتی۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... مِلْءُ: بھر جائیں۔ اَلْمَجْد: بزرگی۔ لا مَانِعَ: کوئی روکنے والا نہیں۔ لا مُعْطِیَ: عطا کرنے والا کوئی نہیں۔ ذَا: صاحب۔ اَلْجَدُّ: حیثیت۔

سجدہ کی فضیلت

سجدہ قربِ الٰہی کا ذریعہ ہے۔ ارشاد فرمایا:

﴿وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩ ١٩﴾ (العلق: ١٩)

''اور اپنے رب کے سامنے سجدہ کیجیے، اور اس کا قرب حاصل کیجیے۔''

❶ صحیح مسلم، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ١٠٧١.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
''بندہ اپنے رب سے سب سے زیادہ قریب حالت سجدہ میں ہوتا ہے، اس لیے تم لوگ سجدہ میں کثرت سے دعا کرو۔'' ❶

سجدہ کے اذکار

۱: ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهُ، دِقَّهُ وَجِلَّهُ، وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ.)) ❷

''اے اللہ! میرے تمام گناہوں کو بخش دے، خواہ وہ چھوٹے ہوں یا بڑے، پہلے کے ہوں یا بعد کے، (خواہ) میں نے علانیہ طور پر کیے ہوں یا چھپ چھپ کر۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... دِقَّهٗ: چھوٹے۔ جِلَّهٗ: بڑے۔ عَلَانِيَتَهٗ: علانیہ طور پر ہوں۔ سِرَّهٗ: چھپ چھپ کر۔

۲: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ، لَا أُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ، أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ)) ❸

---

❶ صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، رقم: ٤٨٢.
❷ صحیح مسلم، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ١٠٨٤۔ سنن ابی داؤد، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ٨٧٨.
❸ صحیح مسلم، کتاب الصلوۃ، رقم: ١٠٩٠۔ سنن ابی داؤد، کتاب الصلوۃ، رقم: ٨٧٩.، المئوطا کتاب القرآن، رقم: ٢٠٤.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ ! میں تیری رضا کے ساتھ تیری ناراضگی سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اور تیری گرفت سے تیری معافی کی پناہ میں آتا ہوں، اور میں تجھ سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں، میں پوری طرح تیری حمد وثنا بیان نہیں کرسکتا، جیسے تو نے خود اپنی ذات کی حمد وثنا بیان کی ہے (تو بالکل ویسے ہی ہے)۔“

مشکل الفاظ کے معانی:...... مُعَافَاتِكَ: تیری معافی۔ عُقُوْبَتِكَ: تیری گرفت۔ لَا أُحْصِيْ: میں شمار نہیں کرسکتا۔ أَثْنَيْتَ: تو نے حمد بیان کی۔

۳: ((اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ.)) [1]

”اے اللہ! میں نے تیرے لیے ہی سجدہ کیا، تجھی پر ایمان لایا اور تیرا ہی فرمانبردار بنا۔ میرے چہرے نے اس ذات (اقدس) کے لیے سجدہ کیا، جس نے اسے پیدا فرمایا، اور اس کی صورت بنائی ہے۔ اس نے اس کی سماعت اور اس کی نظر کو کھولا ہے۔ وہ اللہ نہایت بابرکت ہے کہ جو تمام بنانے والوں سے اچھا ہے۔“

مشکل الفاظ کے معانی:...... صَوَّرَهٗ: اس کی صورت بنائی۔ شَقَّ: اس نے کھولا۔

---

[1] صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرین، رقم: ۱۸۱۲.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴: ((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِيْ نُوْرًا ، وَفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا ، وَفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا ، وَفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا ، وَمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا ، وَمِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا ، وَعَنْ يَمِيْنِيْ نُوْرًا وَعَنْ يَسَارِيْ نُوْرًا ، وَاَمَامِيْ نُوْرًا ، وَخَلْفِيْ نُوْرًا ، وَفِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَأَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا .)) ❶

''اے اللہ ! میرے دل میں نور پیدا فرما دے ، اور میری زبان میں نور پیدا فرما دے ، اور میری سماعت کو نور سے منور فرما۔ میری بصارت کو بھی نور عطا فرما ، میرے نیچے اور میرا اوپر بھی نور کر دے۔ میرے دائیں اور بائیں نور کر دے ۔ میرے سامنے نور اور میرے پیچھے بھی نور پیدا فرما دے۔ میری ذات میں نور پیدا فرما دے اور میری روشنی کو عظیم بنا دے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... تَحْتِيْ: میرے نیچے۔ فَوْقِيْ: میرے اوپر۔ یَمِیْنِيْ: میرے دائیں۔ یَسَارِيْ: میرے بائیں۔ اَمَامِيْ: میرے سامنے۔ خَلْفِيْ: میرے پیچھے۔

۵: ((سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ)) ❷

''اے اللہ ! بڑے جبر ، بڑی مملکت اور عظمت و کبریائی والے ، تو انتہائی پاک ہے۔''

---

❶ صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين ، رقم : ۱۷۹٤ ، ۱۷۹۹ ۔ مسند أبو عوانه : ۲/ ۳۱۲ .

❷ سنن ابو داؤد، كتاب الصلوٰة، رقم : ۸۷۳ ۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَلْجَبَرُوْتِ: جبر۔ اَلْمَلَکُوْتِ: مملکت۔ اَلْکِبْرِیَاءِ: کبریائی۔ اَلْعَظَمَةِ: عظمت (بڑائی)

۶: ((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا! وَبِحَمْدِكَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي)) [1]

''اے اللہ! تو پاک ہے، اے ہمارے مالک! اور اپنی حمد کے ساتھ اے اللہ! مجھے بخش دے۔''

۷: ((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ.))

صحیح مسلم، کتاب الصلاة، رقم: ۱۰۸۹۔ مسند ابوعوانة: ۱۶۹/۲۔ سنن نسائی، رقم: ۱۱۳۱.

''اے اللہ! تو (ہر عیب اور نقص سے) پاک ہے، اور اپنی حمد وثناء کے ساتھ (بہت زیادہ بزرگی اور شان والا ہے) صرف تو ہی معبودِ برحق ہے۔''

۸: ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي مَا أَسْرَرْتُ، وَمَا أَعْلَنْتُ.)) [2]

''اے اللہ! جو میں نے چھپ کر گناہ کیے، اور جو میں نے سرِعام گناہ کیے ہیں، اُنہیں تو بخش دے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... أَسْرَرْتُ: میں نے چھپ کر کیے۔ أَعْلَنْتُ: میں نے سرعام کیے۔

---

[1] صحیح بخاری، رقم: ۸۰۷۔ صحیح مسلم، کتاب الصلاة، رقم: ۱۰۸۵.

[2] مصنف ابن ابی شیبه: ۱۱۲/۲۶۔ مستدرك حاكم: ۲۲۱/۱۔ امام حاکم نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔ أصل صفة صلاة النبی صلی اللہ علیه وسلم: ۷۶۶/۲.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹: ((سُبُّوحٌ ،قُدُّوسٌ ،رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ.)) ❶

''تمام فرشتوں اور جبریل امین کا رب بہت پاکیزگی والا اور نہایت مقدس ہے۔''

۱۰: ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى)) ❷

''میرا رب پاک ہے انتہائی بلند۔''

جلسۂ استراحت کے اذکار

۱: ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي ، وَارْحَمْنِي ، وَاهْدِنِي ، وَعَافِنِي ، وَارْزُقْنِي وَاجْبُرْنِي ،وَارْفَعْنِي)) ❸

''اے اللہ! میری بخشش فرما، مجھ پر رحم فرما، میری رہنمائی فرما، مجھے امن وسلامتی عطا فرما، مجھے رزق عطا فرما، میرے نقصان کو پورا کر اور مجھے بلندی عطا فرما۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اُجْبُرْنِیْ: میرا نقصان پورا کر۔ اِرْفَعْنِیْ: مجھے بلندی عطا فرما۔

---

❶ صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ ، رقم: ۱۰۹۱.

❷ سنن ترمذی ، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ۲۶۲۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❸ سنن ابو داؤد، کتاب الصلوۃ ، رقم: ۸۰۔ سنن ترمذی ، کتاب الصلوۃ ، رقم: ۲۸۴۔ سنن ابن ماجه كتاب الصلوۃ ، رقم: ۸۹۸۔ صحیح الکلم الطیب، رقم: ۸۲.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲: ((رَبِّ اغْفِرْلِيْ، رَبِّ اغْفِرْلِيْ)) ❶

''اے میرے پر وردگار! مجھے بخش دے، اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے۔''

تشہد

((اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ. اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.)) ❷

''تمام قولی عبادتیں، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، سلام ہو تجھ پر اے نبی! اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

---

❶ سنن نسائی، کتاب التطبیق، رقم: ۱۰۷۰۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔
❷ صحیح بخاری، کتاب العمل، فی الصلوٰۃ، رقم: ۱۲۰۲۔ صحیح مسلم، رقم: ۴۰۲.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشہد کے بعد نبی اکرم ﷺ پر درود

۱: ((اَللّٰھُمَّ ! صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ)) ❶

''اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (ﷺ) اور ان کی آل پر جیسا کہ تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور اُن کی آل پر رحمت نازل فرمائی، یقیناً تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور اُن کی آل پر، جیسا کہ تو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر اور اُن کی آل پر برکت نازل فرمائی، یقیناً تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔''

درود شریف پڑھنے کی فضیلت:

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا، اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرمائے گا، دس گناہ معاف کرے گا اور دس درجے بلند فرمائے گا۔'' ❷

---

❶ صحیح بخاری، کتاب احادیث الأنبیاء رقم: ۳۳۷۰.

❷ صحیح سنن نسائی، رقم: ۱۲۲۳.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سلام پھیرنے سے پہلے کے اذکار

۱: ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ، أَللّٰهُمَّ ! إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ)) [1]

''اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے ، جہنم کے عذاب سے، فتنہ مسیح الدجال سے اور فتنہ موت وحیات سے تیری پناہ کا طلب گار ہوں۔ اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ کا طلب گار ہوں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَلْمَأْثَمِ: گناہ۔ اَلْمَغْرَمِ:قرض (چٹی)

۲: ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ، فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ ، وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ)) [2]

''اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے، اور تیرے سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں، اور تو مجھے اپنی خاص بخشش سے بخش دے، اور

---

[1] صحيح بخاری ، كتاب الاذان، رقم: ۸۳۲۔ صحيح مسلم، كتاب المساجد، رقم: ۱۳۲۵ و ۱۳۳۳.

[2] صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، رقم: ۱۸۱۲.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجھ پر رحم فرما، یقیناً تو بڑا بخشنہار، رحم کرنے والا ہے۔‘‘

۳: ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.)) ❶

’’اے اللہ! مجھے بخش دے جو میں نے پہلے کیا اور جو پیچھے کیا۔ جو میں نے چھپ کر کیا اور جو میں علانیہ کیا۔ اور جو میں نے زیادتی کی اور جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے۔ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔‘‘

۴: ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ أَرَدَّ اِلٰى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.))

’’اے اللہ! میں بخل سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ میں بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور اس بات سے (بھی) تیری پناہ چاہتا ہوں کہ نکمّی عمر کی طرف لوٹایا جاؤں، (نیز) میں دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے بھی

❶ صحيح بخاری، كتاب الاذان، رقم: ٨٣٤۔ صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعا، رقم: ٦٨٦٩۔ سنن ترمذی، كتاب الدعوات، رقم: ٣٠٣١۔ سنن نسائی، كتاب السهو، رقم: ١٣٠٣.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیری پناہ چاہتا ہوں۔‘‘

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَلْجُبْنِ: بزدلی۔ اَرْذَلِ الْعُمُرِ: نکمی عمر۔

۵: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ، وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ)) ❶

’’اے اللہ! جو کام میں نے کیا اور جو نہیں کیا اُن (دونوں) کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔‘‘

۶: ((اَللّٰهُمَّ! حَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَّسِيْرًا)) ❷

’’اے اللہ! میرے ساتھ حساب کا معاملہ آسان کرنا۔‘‘

نماز کے بعد کے اذکار

۱: ((اَللّٰهُ اَكْبَرُ)) (باآواز بلند)

۲: ((اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ)) (تین مرتبہ)

۳: ((اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.)) ❸

---

❶ سنن نسائی، کتاب الاستعاذہ، رقم: ۵۵۲۳۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ’’صحیح‘‘ کہا ہے۔
❷ مستدرک حاکم۔ امام حاکم نے اسے ’’صحیح‘‘ کہا ہے، اور امام ذہبی رحمہ اللہ نے اس کی موافقت کی ہے۔
❸ صحیح مسلم، کتاب المساجد، رقم: ۱۳۳۴۔ سنن ابی داؤد، کتاب الصلوۃ، رقم: ۱۵۱۳۔ سنن ترمذی، کتاب الصلوۃ، رقم: ۳۰۰۔ سنن نسائی، کتاب السہو، رقم: ۱۳۳۸.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ! تو ”سلام“ ہے اور تجھی سے سلامتی ہے۔اے بزرگی اور عزت والے! تو بابرکت ذات ہے۔“

۴: ((رَبِّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ أَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ)) ❶

”اے میرے پروردگار! مجھے اس دن کے (اپنے) عذاب سے بچانا کہ جس روز تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا اور اکٹھا کرے گا۔“

مشکل الفاظ کے معانی:...... تَبْعَثْ: تو اٹھائے گا۔ تَجْمَعُ: تو اکٹھا کرے گا۔

۵: ((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ)) ❷

”اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اس کیلئے بادشاہت ہے اور اسی کی تعریف بھی، اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! جسے تو عطا کر دے، اسے کوئی منع کرنے والا نہیں اور جسے تو روک دے، اُسے کوئی عطا کرنے والا نہیں۔ اور کسی مالدار کو اُس کے مال و دولت تیری بارگاہ میں نفع نہیں پہنچا سکیں گے۔“

---

❶ صحیح مسلم، کتاب صلوۃ المسافرین، رقم: ۱۶۴۲.

❷ صحیح بخاری، کتاب الاذان، رقم: ۸۴۴۔ صحیح مسلم، کتاب المساجد، رقم: ۱۳۴۲.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٦: ((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ. لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ)) ❶

”اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کی ملکیت ہے اور اسی کی تعریف، اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے، نصرت الٰہی کے بغیر، (کسی میں برائی سے) بچنے کی ہمت ہے اور نہ (نیکی کرنے کی) قوت، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ (اے اللہ!) ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اسی اللہ ہی کی طرف سے انعام اور فضل ہے، اور اسی کیلئے بہترین مدح وثنا، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، ہم اپنی بندگی خالص اسی کیلئے کرنیوالے ہیں اگرچہ کفار کو برا ہی کیوں نہ لگے۔“

٧: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ)) (٣٣ مرتبہ)

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ)) (٣٣ مرتبہ)

---

❶ صحیح مسلم، کتاب المساجد، رقم: ١٣٤٣ ـ سنن ابی داؤد، کتاب الوتر، رقم: ١٠٦ ـ سنن نسائی، کتاب السھو، رقم: ١٣٤٠.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((اَللّٰهُ اَكْبَرُ)) (۳۳ مرتبہ)

اور ((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)) [1] (ایک مرتبہ)

''اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے ملکیت ہے اور اس کیلئے تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔''

۸: ﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾﴾ (البقرہ: ۲۵۵)

''اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ ہمیشہ سے زندہ ہے اور تمام کائنات کی تدبیر کرنے والا ہے، اسے نہ اُونگھ آتی ہے اور نہ نیند، آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ ہے، سب اس کی ملکیت ہے، کون ہے جو اُس کی جناب میں بغیر اُس کی اجازت کے کسی کے لیے شفاعت کرے، وہ تمام وہ کچھ جانتا

[1] صحیح مسلم، کتاب المساجد، رقم: ۱۳۰۲.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے جو لوگوں کے سامنے اور اُن کے پیچھے ہے، اور لوگ اُس کے علم میں سے کسی بھی چیز کا احاطہ نہیں کرتے ہیں، سوائے اُتنی مقدار کے جتنی وہ چاہتا ہے، اس کی کرسی کی وسعت آسمانوں اور زمین کو شامل ہے، اور ان کی حفاظت اُس پر بھاری نہیں، وہی بلندی اور عظمت والا ہے۔“

مشکل الفاظ کے معانی:...... سِنَةٌ: اونگھ۔ نَوْمٌ: نیند۔ يَشْفَعُ: سفارش کرے۔ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ: جو اُن کے سامنے ہے۔ مَا خَلْفَهُمْ: جو ان کے پیچھے ہے۔ لَا يُحِيْطُوْنَ: احاطہ نہیں کرتے ہیں۔ لَا يَؤُدُهٗ: اُس پر بھاری نہیں۔

فضیلت:...... جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے، اُس کے جنت میں داخل ہونے کے درمیان صرف موت حائل ہے۔ [1]

۹: ((اَللّٰهُمَّ! أَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ، وَشُكْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ)) [2]

”اے میرے پروردگار! اپنے ذکر، شکر اور حسن عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔“

---

[1] عمل اليوم والليلة، لابن السنى، رقم: ۱۲۱۔ سلسلة الأحاديث الصحيحة، رقم: ۹۷۲.

[2] سنن ابی داؤد، کتاب الوتر، رقم: ۱۰۲۲، عمل الیوم واللیلة، رقم: ۱۱۹۔ صحیح ابن حبان (موارد رقم: ۲۳۴۰)۔ صحیح ابن خزیمه: رقم: ۷۰۱۔ ابن حبان اور ابن خزیمہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٠: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۙ۬ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾﴾ [1]

١١: ((رَبِّ اغْفِرْلِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي كُلِّهِ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي. اَللّٰهُمَّ خَطَايَايَ وَعَمْدِي وَجَهْلِي وَهَزْلِي وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِي. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ

---

[1] سنن أبی داؤد، باب فی الإستغفار، رقم: ۱۵۲۳۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.)) [1]

''اے میرے رب! میری خطاء، میری نادانی، اور میرے تمام معاملات میں حد سے تجاوز کر جانے میں میری مغفرت فرما۔ اور ان گناہوں کو بھی معاف فرمادے، جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ اے اللہ! میری خطائیں مجھے معاف فرما دے۔ میرے بالارادہ اور بلا ارادہ کاموں میں، اور میرے ہنسی مذاح کے کاموں میں، اور یہ سب میری ہی طرف سے ہوجاتے ہیں، مجھے معاف فرمادے۔ اے اللہ! میری مغفرت فرما دے ان کاموں میں جو میں کر چکا ہوں، اور انہیں بھی جو میں آئندہ کروں گا، اور جن کاموں کو میں نے چھپایا، اور جن کو میں نے ظاہر کیا، ان سب کو معاف فرمادے۔ تو بھی ہر چیز سے مقدم اور تو ہی سب سے بعد میں رہے گا، اور تو ہی ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... جَهْلِيْ: میری نادانی۔ إِسْرَافِيْ: میرا حد سے تجاوز کرنا۔ هَزْلِيْ: میرے ہنسی مزاح۔

نماز فجر اور مغرب کے بعد کی دُعائیں

ا: ((اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ.))

[1] صحيح بخاری، كتاب الدعوات، رقم: ٦٣٩٩.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! مجھے جہنم کی آگ سے بچا لے۔''

نوٹ:...... یہ دعا سات مرتبہ پڑھنی چاہیے۔ [1]

۲: ((أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا)) [2]

''اے اللہ! میں تجھ سے نفع مند علم کا، رزق حلال کا اور ایسے عمل کا جو تیرے ہاں مقبول ہو، سوال کرتا ہوں۔''

صبح کے اذکار

۱: ((أَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ، وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَدِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)، وَمِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُسْلِمًا، وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ)) [3]

''ہم نے فطرت اسلام، کلمۂ اخلاص اور اپنے نبی (سیدنا) محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام جو یکسو مسلمان تھے، کی ملت پر صبح کی اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔''

---

[1] سنن ابو داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۷۹۔ الشیخ عبدالقادر الارناؤوط نے ''الاذکار للنووی'' میں اس کو ''حسن'' قرار دیا ہے۔

[2] صحیح ابن خزیمہ: ۱۰۲/۱۔ ابن خزیمہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

[3] مسند احمد: ۴۰۶/۳، ۴۰۷۔ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ، رقم: ۳۴۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲: ((اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ، وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ)) ❶

''اے اللہ! ہم نے تیرے (نام کے) ساتھ صبح کی، اور تیرے (نام کے) ساتھ ہی شام کی، اور تیرے لیے ہی جیتے ہیں اور تیرے لیے ہی مرتے ہیں، اور (آخر میں) تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔''

۳: ((يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ، أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا)) ❷

''اے زندۂ جاوید اور قائم و دائم ہستی! میں تیری رحمت کے وسیلہ سے ہی مدد طلب کرتا ہوں، میری ساری حالت کی اصلاح کر دے اور مجھے میرے نفس کی طرف (کبھی) آنکھ جھپکنے کے برابر بھی سپرد نہ کرنا۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... شَأْنِيْ: میری حالت۔ لَا تَكِلْنِيْ: مجھے نہ سپرد کرنا۔ طَرْفَةَ: جھپکنے۔

۴: ((اَللّٰهُمَّ! اَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ، وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

---

❶ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۳۹۱۔ علامہ البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ الترغیب والترھیب، رقم: ۲۳۷۔ مستدرك حاكم: ۱/ ۸۷۰۔ امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح کہا ہے اور ذہبی رحمہ اللہ نے اس کی موافقت کی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا اَنْتَ))

"اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا ہے، میں تیرا بندہ ہوں، اپنی استطاعت کے مطابق تیرے ساتھ کیے وعدے پر قائم ہوں۔ اے اللہ! میں ہر اس شر سے پناہ چاہتا ہوں جو مجھ سے سرزد ہوا ہے، اور تو نے جو مجھ پر انعام و فضل کیا اس کا اعتراف کرتا ہوں، اور اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں، پس تو میرے گناہوں کو بخش دے، کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔"

مشکل الفاظ کے معانی:...... مَا صَنَعْتُ: جو مجھ سے سرزد ہوا۔ اَبُوْءُ: میں اعتراف کرتا ہوں۔

فضیلت:...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جس شخص نے (سیّد الاستغفار) یہ کلمات پڑھے، اور اس رات فوت ہو گیا، تو وہ جنت میں جائے گا۔ اور جس نے صبح پڑھے اور اس دن فوت ہو گیا، وہ بھی جنت میں داخل ہوگا۔" [1]

۵: ((اَللّٰهُمَّ! عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوْذُبِكَ

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٣٠٦۔ سنن نسائی، کتاب الاستعاذہ، رقم: ٥٥٢٢.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ. وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلٰى مُسْلِمٍ)) [1]

"اے اللہ! غیب اور ظاہر کو جاننے والے، آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اپنے نفس کے شر سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں، اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے، اور اس چیز سے بھی کہ میں خود سے کسی برائی کا ارتکاب کر بیٹھوں یا کسی مسلمان سے برائی کروں۔"

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَقْتَرِفَ: میں ارتکاب کر بیٹھوں۔ اَجُرَّہٗ: میں برائی کروں۔

٦: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ! إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ. اَللّٰهُمَّ! اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِيْ اَللّٰهُمَّ! احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ، وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ، وَمِنْ فَوْقِيْ، وَأَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ)) [2]

---

[1] سنن ابو داؤ، کتاب الادب، رقم: ٥٠٦٧۔ سنن ترمذی کتاب الدعوات، رقم: ٣٣٩٢۔ مستدرك حاكم: ٥١٣/١، رقم: ٢٣٤٩۔ سلسلة الأحاديث الصحيحة رقم: ٢٧٠٣.

[2] سنن ابو داؤد، کتاب الادب، رقم: ٥٠٧٤۔ سنن نسائی، کتاب الاستعاذہ، رقم: ٥٥٣١۔ سنن ابن ماجه، کتاب الدعآء، رقم: ٣٨٧١۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے "صحیح" کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اے اللہ! میں تجھ سے دنیا وآخرت میں عافیت وسلامتی کی بھیک مانگتا ہوں۔اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین و دنیا اور اپنے گھر بار اور مال و متاع میں سلامتی اور درگزری کی بھیک مانگتا ہوں۔اے اللہ! میری پوشیدہ باتوں کی پردہ پوشی کر، اور میری گھبراہٹوں کو امن میں رکھ۔اے اللہ! تو میرے آگے، پیچھے، دائیں، بائیں اور اوپر (سے آنے والی مصیبتوں اور بلاؤں) سے میری حفاظت فرما۔میں اس بات سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں اچانک سے ہلاک کر دیا جاؤں۔"

مشکل الفاظ کے معانی:...... عَوْرَاتِیْ: میری پوشیدہ باتیں۔ رَوْعَاتِیْ: میری گھبراہٹیں۔اُغْتَالَ: میں ہلاک کر دیا جاؤں۔

۷: ((بِسمِ اللہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ)) (تین مرتبہ)

"شروع اللہ کے نام سے کہ جس کے نام کے ساتھ زمین وآسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔"

فضیلت:......اس دعا کو پڑھنے سے آدمی رات دن کی تکلیف سے محفوظ رہے گا، کوئی چیز اسے نقصان نہیں پہنچائے گی، نیز اسے اچانک بھی کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔[1]

---

[1] سنن ابو داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۸۸۔ سنن ترمذی، کتاب الداعوت، رقم: ۳۳۸۸۔ سنن ابن ماجه، کتاب الدعآ، رقم: ۳۸۲۹۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے "حسن صحیح" کہا ہے.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸: ((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)) (تین مرتبہ)

''میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ساتھ ہر اس چیز کے شر سے پناہ پکڑتا ہوں جسے اس نے پیدا کیا ہے۔''

فضیلت :...... جو شخص شام کے وقت تین دفعہ یہ دعا پڑھے، اسے رات کو کسی زہریلے جانور کا ڈسنا نقصان نہیں پہنچائے گا۔ [1]

۹: ((اَللّٰهُمَّ ! عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ ! عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ ! عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ أَنْتَ. اَللّٰهُمَّ ! إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، وَ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ أَنْتَ)) [2] (تین مرتبہ)

'' اے اللہ! مجھے میرے جسم میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ اے اللہ! میں کفر اور فقر (غریبی) سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔''

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ٦٨٧٨۔ سنن ابن ماجه، کتاب الطب، رقم: ٣٥٢٥۔ مسند احمد: ٢/ ٢٩٠.

[2] سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ٥٠٩٠۔ مسند احمد: ٢/ ٤٢۔ علامہ البانی اور شیخ ابن باز رحمہما اللہ نے اسے ''حسن الاسناد'' کہا ہے۔ تحفه الاخیار، ص: ٢٦.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ، وَزِنَةَ عَرْشِهٖ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ)) (تین مرتبہ)

"اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، اپنی مخلوق کی تعداد، اپنے نفس کی رضا اور اپنے عرش کے وزن کے برابر، اپنے کلمات کی تعداد کے مطابق۔"

مشکل الفاظ کے معانی:...... زِنَةَ: وزن۔ مِدَادَ: تعداد یا سیاہی۔ كَلِمَاتِهٖ: اس کے کلمات۔

فضیلت:...... صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھ لینا، صبح کی نماز سے اشراق تک مسلسل ذکر کرنے سے یہ کلمات زیادہ وزنی ہیں۔ [1]

۱۱: ((أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ)) [2] (سو مرتبہ)

"میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں، اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔"

۱۲: ((أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ.)) [3]

"میں اللہ عظیم و برتر سے بخشش مانگتا ہوں کہ جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہی زندۂ جاوید ہستی ہے، اور میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔"

۱۳: ((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الذکر و الدعآء، رقم: ٦٩١٤.

[2] صحیح بخاری، رقم: ٦٣٠٧.

[3] سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٥٧٧۔ سنن ابوداؤد، رقم: ١٥١٧۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے "صحیح" کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)) (سومرتبہ)

"اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی ملکیت ہے اور اسی کیلئے حمد وثنا ہے، اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔"

فضیلت :...... جو شخص صبح کے وقت سومرتبہ یہ دعا پڑھے گا، اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا، ایک سو نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جائیں گی اور اس کے ایک سو گناہ مٹا دیے جائیں گے، اور ان الفاظ کی برکت سے اس دن شام تک وہ شیطان سے محفوظ رہے گا اور کوئی شخص اس سے افضل عمل لے کر نہیں آئے گا۔ تاہم اگر کوئی شخص سو سے زیادہ دفعہ پڑھے۔ ❶

۱۴: ((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ)) ❷

"اللہ تعالیٰ جو عظیم و بردبار ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں، وہ زمین وآسمان اور عرش کریم

---

❶ صحيح بخاری، كتاب الدعوات، رقم: ٦٤٠٣ـ صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، رقم: ٦٩٠٨ـ صحيح الترغيب: ٢٧٢/١.

❷ صحيح بخاری، كتاب الدعوات، رقم: ٦٣٤٦ـ صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، رقم: ٦٩٦١.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا رب ہے۔"

۱۵: أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۞ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۞ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُولَدْ ۞ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ۞﴾ (سورۂ اخلاص)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۞ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۞ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۞ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۞ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۞﴾ (سورۂ الفلق)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۞ مَلِكِ النَّاسِ ۞ إِلٰهِ النَّاسِ ۞ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۞ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۞ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۞﴾ (سورۂ الناس)

فضیلت :...... ان تینوں سورتوں کو صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھنے والا ہر قسم کی آفت ومصیبت سے محفوظ رہے گا۔ [1]

---

[1] سنن ابوداود، باب فی الاستغفار، رقم: ۱۵۲۳۔ صحیح الترمذی: ۱۸۲/۳.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ)) [1] (سومرتبہ)

"میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ذریعہ اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔"

فائدہ:...... جو اس دعا کو صبح وشام (۱۰۰) مرتبہ پڑھے گا قیامت کے روز اس سے بہتر کوئی نہیں ہوگا، سوائے اس شخص کے جو اس سے زیادہ پڑھتا ہو، اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے، اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔ [2]

۱۷: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ)) [3] (سومرتبہ)

"میں اللہ تعالیٰ کی تعریف اور اس کی بزرگی بیان کرتا ہوں، اور میں اللہ تعالیٰ کی عظمت شان بیان کرتا ہوں جو کہ ایک بزرگ ہستی ہے۔"

۱۸: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ)) (سومرتبہ)

"میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔"

فضیلت:...... جو شخص ہر روز سومرتبہ یہ کلمات ادا کرتا ہے، اس کے نامۂ اعمال میں ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں، اور اس سے ایک ہزار خطائیں مٹادی جاتی ہیں۔ [4]

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٤٣٣ـ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٤٦٨.

[2] صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ٨٤٣.

[3] سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ٥٠٩١ـ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے "صحیح" کہا ہے۔

[4] صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء، رقم: ٦٨٥٢.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شام کے اذکار

۱: ((أَمْسَيْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ ، وَعَلٰى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ ، وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ، وَعَلٰى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ)) ❶

”ہم نے فطرت اسلام، کلمۂ اخلاص اور اپنے نبی محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام ، جو یکسو مسلمان تھے، کی ملت پر شام کی اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔“

۲: ((اَللّٰهُمَّ ! بِكَ أَمْسَيْنَا ، وَبِكَ أَصْبَحْنَا ، وَبِكَ نَحْيَا ، وَبِكَ نَمُوْتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ)) ❷

”اے اللہ! ہم نے تیرے (نام کے) ساتھ شام کی، اور تیرے (نام کے) ساتھ صبح کی، اور تیرے لیے ہی ہم جیتے ہیں، اور تیرے لیے ہی مرتے ہیں اور (آخر میں) تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔“

۳: ((يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ! بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ ، أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ))

---

❶ مسند احمد: ۳/ ۴۰۶، ۴۰۷ ـ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ، رقم: ۳۴.

❷ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۳۹۱ ـ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۶۸ ـ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”اے زندۂ جاوید ہستی! میں تیری رحمت کے وسیلہ سے ہی مدد کا طلب گار ہوں، میرے لیے میرا ہر کام درست کر دے، اور مجھے میرے نفس کی طرف (کبھی ایک) آنکھ جھپکنے کے برابر بھی سپرد نہ کرنا۔“

فائدہ:...... اس سے متعلق رسول ﷺ نے فرمایا: جو کوئی اسے روزانہ ہر صبح وشام پڑھتا رہے گا، اللہ تعالیٰ اس کو دینا اور آخرت کی تمام مصیبتوں اور رنج وغم سے نجات دے گا۔ ❶

۴: ((اَللّٰهُمَّ! اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ)) ❷

”اے اللہ (تو ہی) میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا ہے، میں تیرا بندہ ہوں، اپنی استطاعت کے مطابق تیرے ساتھ کیے وعدے پر قائم ہوں۔ اے اللہ! میں ہر اس شر سے پناہ چاہتا ہوں جو مجھ سے سرزد ہوا ہے اور تو نے جو مجھ پر انعام وفضل کیا اس کا میں

---

❶ مستدرك حاكم: ۱/ ۵۴۰۔ الترغيب والترهيب: ۳/ ۲۱۔ امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے، اور ذہبی رحمہ اللہ نے اس کی موافقت کی ہے۔

❷ صحيح بخاری، كتاب الدعوات، رقم: ۶۳۰۶۔ سنن نسائی، كتاب الاستعاذه، رقم: ۵۵۲۶.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعتراف کرتا ہوں، اور میں اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں، پس تو میرے گناہوں کو بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔"

۵: ((اَللّٰھُمَّ! عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ اِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ، أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنِ اقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءًا أَوْ أَجُرَّهٗ إِلٰی مُسْلِمٍ)) ❶

"اے اللہ، غیب اور ظاہر کو جاننے والے آسمان وزمین کو پیدا کرنے والے ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں اپنے نفس کے شر، شیطان کے شر اور شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور اس چیز سے بھی کہ میں خود سے کسی برائی کا ارتکاب کر بیٹھوں یا کسی مسلمان سے کوئی برائی کروں۔"

۶: ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰھُمَّ! اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ. اَللّٰھُمَّ! اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِیْ اَللّٰھُمَّ! احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ، وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ، وَمِنْ

❶ سنن ابی داؤد، كتاب الادب، رقم: ٥٠٦٧ ۔ سنن ترمذی، كتاب الدعوات، رقم: ١٩٣٥ ۔ صحيح ابن حبان، كتاب الاذكار، رقم: ٢٣٤٩ ۔ سلسلة الأحاديث الصحيحة، رقم: ٢٧٠٣.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَوْقِيْ، وَأَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ)) ❶

''اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت و سلامتی کی بھیک مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین و دنیا اور گھربار اور مال و متاع میں سلامتی اور درگزری کی بھیک مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میری پوشیدہ باتوں کی پردہ پوشی کر اور میری گھبراہٹوں کو امن میں رکھ۔ اے اللہ! تو میرے آگے پیچھے، دائیں بائیں اور اوپر (سے آنے والی مصیبتوں اور بلاؤں) سے میری حفاظت فرما۔ میں اس بات سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں اچانک سے ہلاک کر دیا جاؤں (دھنسا دیا جاؤں)۔''

۷: ((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ)) ❷ (تین مرتبہ)

''شروع اللہ کے نام کے ساتھ کہ زمین و آسمان میں اس کے نام کی وجہ سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔''

---

❶ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۷۴۔ سنن نسائی، کتاب الاستعاذہ، رقم: ۵۰۳۱۔ سنن ابن ماجہ، کتاب الدعآ، رقم: ۳۸۷۱۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۸۸۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، ۳۳۸۸۔ سنن ابن ماجہ، کتاب الدعا، رقم ۳۸۶۹۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''حسن صحیح'' کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۸: ((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)) ❶ (تین مرتبہ)
میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ساتھ ہر اس چیز کے شر سے پناہ پکڑتا ہوں جسے اس نے پیدا کیا۔''

۹: ((اَللّٰهُمَّ! عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ! عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ! عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ اَللّٰهُمَّ! إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، أَللّٰهُمَّ! إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ)) ❷

''اے اللہ! مجھے میرے جسم میں عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اے اللہ! میں کفر اور فقر (غریبی) سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔''

۱۰: ((لَآ إِلٰهَ إِلَّآ اللّٰهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

❶ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ٦٨٧٨۔ سنن ابن ماجه، کتاب الطب، رقم: ٣٠٢٥۔ مسند احمد: ٢/ ٢٩٠۔

❷ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ٥٠٩٠۔ علامہ البانی اور شیخ ابن باز رحمہما اللہ نے اسے ''حسن الاسناد'' کہا ہے۔ تحفته الاخیار، ص: ٢٦۔ مسند احمد ٢/ ٢٤۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)) ❶ (سو مرتبہ یا دس مرتبہ)

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ یکتا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کی ملکیت ہے اور اسی کے لیے حمد وثنا ہے، اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔''

۱۰: ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ . لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ)) ❷

''اللہ تعالیٰ جو عظیم و بردبار ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ عرشِ عظیم کا رب ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں، وہ زمین وآسمان اور عرش کریم کا رب ہے۔''

۱۱: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ)) ❸ (سو مرتبہ)

''میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ذریعہ اُس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔''

---

❶ صحيح بخاری، كتاب الدعوات، رقم: ٦٤٠٣۔ صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، رقم: ٦٩٠٨.

❷ صحيح بخاری، كتاب الدعوات، رقم: ٦٣٤٦۔ صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، رقم: ٦٩٢١.

❸ صحيح بخاری، كتاب الدعوات، رقم: ٦٤٠٣۔ سنن ترمذی، كتاب الدعوات، رقم: ٣٤٦٨، سنن ابی داؤد، كتاب الأدب، رقم: ٥٠٩١.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ)) ❶ (سومرتبہ)

’’میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتا ہوں، اس کی بزرگی بیان کرتا ہوں، اور میں اللہ تعالیٰ کی عظمت شان بیان کرتا ہوں جو کہ ایک بزرگ ہستی ہے۔

۱۳: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ.)) ❷ (سومرتبہ)

سوتے وقت کے اذکار

۱: سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر تشریف لاتے تو یہ کلمات پڑھا کرتے تھے:

((اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا)) ❸

’’اے اللہ! میں تیرے نام سے مرتا ہوں، اور تیرے ہی نام سے زندہ ہوتا ہوں۔‘‘

۲: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات (سونے کے لیے) جب بستر پر تشریف لاتے تو اپنی ہتھیلیوں کو ملا کر............

---

❶ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۹۱۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ’’صحیح‘‘ کہا ہے۔

❷ صحیح بخاری مع الفتح: ۲۱۰/۱۱، ۴۱۴,۳۹۰۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعا، رقم: ۶۸۵۲.

❸ صحیح بخاری ، کتاب الدعوات، رقم: ۲۳۲۳۔ صحیح مسلم، کتاب الدعوات، رقم: ۳۴۱۷.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ
یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ٪﴿۴﴾﴾ (سورۂ اخلاص)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ
شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾
وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٪﴿۵﴾﴾ (سورۂ الفلق)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾
مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ
النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ٪﴿۶﴾﴾ (سورۂ الناس)

(یہ تینوں سورتیں پڑھ کر) ان پر پھونکتے، اور پھر دو ہتھیلیوں کو جہاں تک ممکن ہوتا اپنے بدن پر پھیرتے تھے، اور اس عمل کی ابتدا سر اور چہرے سے فرماتے، اور بدن کے سامنے کے حصے پر بھی ہاتھ پھیرتے تھے، آپ یہ عمل تین بار فرماتے۔ [1]

۳: ﴿اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡہِ مِنۡ رَّبِّہٖ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ

---

[1] صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، رقم: ۵۰۱۷۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ۱۷۲۳.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ۟ وَ اغْفِرْ لَنَا ۟ وَ ارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ (البقرہ: ٢٨٥، ٢٨٦)

’’رسول اللہ اس کتاب پر ایمان لے آئے جو اُن کے رب کی طرف سے ان پر نازل ہوئی، اور مؤمنین میں سے بھی ہر ایک ایمان لے آیا اللہ پر، اور اس کے فرشتوں پر، اور اس کی کتابوں پر، اور اس کے رسولوں پر، (وہ کہتے ہیں کہ) ہم اس کے رسولوں کے درمیان کوئی فرق نہیں کرتے، اور انہوں نے کہا کہ (اے اللہ!) ہم نے تیرا حکم سنا اور اطاعت کی، اے ہمارے رب! ہم تیری مغفرت چاہتے ہیں، اور ہمیں تیری طرف لوٹنا ہے، اللہ کسی متنفس کو اس کی طاقت سے زیادہ مکلّف نہیں ٹھہراتا، جو نیکی کرے گا اس کا اجر اسے ملے گا، اور جو گناہ کرے گا اس کی سزا اسے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھگتنا پڑے گی۔اے ہمارے رب! بھول چوک اور غلطی پر ہمارا مواخذہ نہ کر۔اے ہمارے رب! اور ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا کہ تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔اے ہمارے رب! اور ہم پر اس قدر بوجھ نہ ڈال جس کی ہم میں طاقت نہ ہو، اور ہم سے درگزر فرما، اور ہماری مغفرت فرما، اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا آقا اور مولیٰ ہے پس کفار کی قوم پر ہمیں غلبہ نصیب فرما۔‘‘

مشکل الفاظ کے معانی:...... لَا نُفَرِّقَ: ہم کوئی فرق نہیں کرتے۔ لَا يُكَلِّفُ: مکلّف نہیں ٹھہراتا۔ لَا تُؤَاخِذْنَا: ہمارا مؤاخذہ نہ کر۔ لَا تَحْمِلْ: نہ ڈال۔

فائدہ:...... جو شخص سورۂ البقرہ کی مذکورہ بالا آیات رات کو پڑھے گا، وہ اس کے لیے کافی ہو جائیں گی۔ [1]

۴: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب تم میں سے کوئی شخص (رات کو) اپنے بستر سے اٹھ کر جائے اور پھر جب واپس آئے تو (لیٹنے سے) پہلے اپنے بستر کو تین مرتبہ جھاڑ لے، کیونکہ اس کو نہیں معلوم کہ اس کے بستر پر (اس کے بعد) اس کی جگہ پر کیا چیز آئی ہے اور جب لیٹ جائے تو پڑھے:

---

[1] صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، رقم: ۵۰۰۹۔ صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، رقم: ۱۸۸۰.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ أَرْفَعُهُ ، إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا ، وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ)) ❶

''اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے اپنا پہلو رکھتا ہوں، اور تیرے ہی نام سے اٹھاتا ہوں، اگر تو میری جان نیند ہی میں نکال لے تو اس پر رحم فرمانا، اور اگر تو اُس کو واپس دنیا میں بھیج دے تو اس کی حفاظت فرمانا، جیسے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کیا کرتا ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... جَنْبِيْ: اپنا پہلو۔ أَمْسَكْتَ: تو نکال لے۔ اَرْسَلْتَهَا: تو نے واپس بھیج دیا۔

۵: ((أَللّٰهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَأَنْتَ تَتَوَفَّاهَا ، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا ، إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا ، أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ)) ❷

''اے اللہ! تو نے ہی میرے نفس کو پیدا کیا، اور تو ہی اس کو فوت کرے گا۔ (اے اللہ) تیرے ہی ہاتھ میں اس کی موت ہے، اور تیرے ہی

❶ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ۶۳۲۰۔ صحیح مسلم کتاب الذکر والدعا، رقم: ۶۸۹۲.

❷ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعا، رقم: ۶۸۸۸۔ مسند احمد: ۲/ ۷۹۔ ابن السنی، عمل الیوم واللیلة، رقم: ۷۲۱.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہاتھ میں اس کی زندگی ہے، اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی (شیطان) سے حفاظت کرنا اور اگر تو اسے موت دے دے تو اسے بخش دینا۔ اے اللہ! میں تجھ سے امن وسلامتی کی بھیک مانگتا ہوں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... مَمَاتُهَا: اس کی موت۔ مَحْيَاهَا: اس کی زندگی۔

٦: سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی کریم ﷺ سونے لگتے تو دائیں ہاتھ کو دائیں رخسار مبارک کے نیچے رکھتے، اور یہ دُعا پڑھتے:

((اَللّٰهُمَّ! قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ)) [1]

''اے اللہ! مجھے اس دن کے عذاب سے بچا لینا، جس دن تو اپنے سب بندوں کو اُٹھائے گا۔''

٧: سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے مروی کہ سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ایک خادم طلب کرنے پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ کیا میں تم دونوں کو ایسی چیز نہ بتاؤں جو تم دونوں کے لیے ایک خادم سے بڑھ کر مفید ثابت ہو، آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم اپنے بستر پر آؤ تو پڑھو:

((سُبْحَانَ اللّٰهِ)) (۳۳ مرتبہ)

---

[1] سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ٥٠٤٥۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٣٩٨۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس روایت کو ''صحیح'' کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ)) (۳۳ مرتبہ)

((اَللّٰهُ اَكْبَرُ)) ❶ (۳۴ مرتبہ)

۸: ((أَللّٰهُمَّ! رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيْلِ وَالْقُرْآنِ، أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، أَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ)) ❷

''اے اللہ! آسمان وزمین کے رب اور عرش عظیم کے رب، ہمارے اور ہر چیز کے پالنہار، دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، اے تورات وانجیل اور قرآن مقدس کے اتارنے والے، میں ہر چیز۔ جس کی پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں تو ہی اول ہے، تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں تھی، تو ہی آخر ہے تیرے بعد کچھ نہیں، تو ظاہر ہے،

---

❶ صحیح بخاری، کتب فضائل اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم: ۳۷۰۵۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ٦٩١٥.

❷ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ٦٨٨٩.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیرے اوپر کچھ نہیں، تو ہی باطن ہے، تجھ سے کوئی چیز مخفی نہیں۔(اے اللہ!) ہمارے قرض ادا فرما دے اور ہمیں فقیری سے نجات عطا فرما۔‘‘

مشکل الفاظ کے معانی:...... فَالِقُ: پھاڑنے والے۔ اَلْحَبِّ: دانے۔ اَلنَّوٰی: گٹھلی۔ نَاصِيَتِهٖ: اس کی پیشانی۔

۹: سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بستر پر تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا، وَكَفَانَا وَآوَانَا، فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ)) [1]

’’تمام خوبیاں اس ذات اقدس کے لیے کہ جس نے ہمیں کھلایا پلایا، اور ہمیں (دوسروں سے) بے پرواہ و بے نیاز کر دیا اور ہمیں ٹھکانہ فراہم کیا، کتنے ہی ایسے لوگ ہیں کہ جنہیں کوئی بے نیاز کرنے والا نہیں اور نہ ہی انہیں کوئی ٹھکانہ فراہم کرنے والا ہے۔‘‘

مشکل الفاظ کے معانی:...... كَفَانَا: ہمیں بے پرواہ و بے نیاز۔ آوَانَا: ہمیں ٹھکانہ فراہم کیا۔

۱۰: رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم بستر پر لیٹو تو یہ دعا پڑھا کرو:

((اَللّٰهُمَّ! عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ،

[1] صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء، رقم: ٦٨٩٤.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِي سُوْءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلٰى مُسْلِمٍ)) ❶

''اے اللہ! غیب اور ظاہر کو جاننے والے، آسمان و زمین کو پیدا کرنے والے، ہر چیز کے پروردگار اور مالک۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں اپنے نفس کے شر اور شیطان کے شر اور شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور (ہر) اس چیز سے بھی کہ میں خود سے کسی برائی کا ارتکاب کر بیٹھوں یا کسی مسلمان سے کوئی برائی کروں۔''

۱۱: سیّدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم اپنے بستر کی طرف آنے لگو تو نماز کے جیسا وضو کر کے اپنے بستر پر دائیں کروٹ لیٹ جاؤ، اور یہ کلمات پڑھو:

((اَللّٰهُمَّ! أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَ فَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَ وَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ

---

❶ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ٥٠٦٧۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٣٩٢۔ مستدرك حاكم: ٥١٣/٣، كتاب الدعا والتكبير، رقم: ١٩٣٥۔ صحيح ابن حبان، كتاب الاذكار، رقم: ٢٣٤٩۔ سلسله صحيحة، رقم: ٧٧٠٣.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَنَبِیِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ)) ❶

''اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کی، اور میں تیرے ہی آگے سرنگوں ہو گیا، اور اپنا معاملہ تجھے سونپ دیا، اور اپنی پشت تیری طرف ٹیک دی، تیری رحمت کی امید بھی رکھتا ہوں، اور تیرے عذاب سے بھی ڈرتا ہوں، تیرے سوا کوئی جائے پناہ نہیں، اور نہ ہی نجات، میں تیری اس کتاب پر جسے تو نے نازل کیا اور اس نبی پر جسے تو نے بھیجا، ایمان لا چکا ہوں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... فَوَّضْتُ: میں نے سونپ دیا۔ أَلْجَأْتُ: میں نے ٹیک دی۔ رَغْبَةً: رحمت کی امید رکھنا۔ رَهْبَةً: عذاب سے ڈرنا۔ لَا مَلْجَأَ: کوئی جائے پناہ نہیں۔ لَا مَنْجَأَ: کوئی جائے نجات نہیں۔

۱۲: بستر پر لیٹتے وقت آیت الکرسی کا پڑھنا بھی انتہائی مفید ہے:

﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا

❶ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٣٢٠۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ٦٨٢.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾ (البقرہ: ۲۵۵)

''اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبودِ برحق نہیں، وہ زندہ جاوید ہستی، جو تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے، وہ نہ سوتا ہے اور نہ اسے اونگھ آتی ہے، زمین اور آسمان میں جو کچھ ہے اسی کا ہے، کون ہے جو اس کی جناب میں اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے، جو کچھ بندوں کے سامنے ہے اسے بھی وہ جانتا ہے اور جو کچھ ان سے اوجھل ہے اس سے بھی وہ واقف ہے، اور اس کی معلومات میں سے کوئی چیز ان کی گرفت ادراک میں نہیں آ سکتی اِلّا یہ کہ کسی چیز کا علم وہ خود ہی ان کو دینا چاہے، اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے، اور ان کی نگہبانی اس کے لیے کوئی تھکا دینے والا کام نہیں ہے، بس وہی ایک بزرگ و برتر ذات ہے۔'' [1]

نیند سے بیدار ہوتے وقت کے اذکار

۱: ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَحْیَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَیْهِ النُّشُوْرُ)) [2]

''تمام خوبیاں اس ذات اقدس کے لیے کہ جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا، اور ہمیں اسی کی طرف ہی لوٹ جانا ہے۔''

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الوکالة، رقم: ۲۳۱۱.

[2] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٣٢٣۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعا، رقم: ۲۷۱۱۔ سنن ترمذی کتاب الدعوات، رقم ۳۴۱۷.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲: ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ فِیْ جَسَدِیْ، وَرَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ، وَأَذِنَ لِیْ بِذِکْرِهِ)) ❶

''تمام خوبیاں اس ذات اقدس کے لیے جس نے میرے بدن کو سلامتی بخشی اور میری جان میرے بدن میں لوٹا دی، اور مجھے اپنے ذکر کی اجازت دی یعنی ایک اور موقع فراہم کیا۔''

بیت الخلاء میں جانے کی دُعا

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ.)) ❷

''اے اللہ! میں خبیث جنوں اور جنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

بیت الخلاء سے نکلتے وقت

((غُفْرَانَكَ.)) ❸ ''اے اللہ! تیری بخشش مانگتا ہوں۔''

❶ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٣٧٧ ـ صحیح مسلم، رقم: ٨٣.
❷ سنن ابوداؤد، کتاب الطھارة، رقم: ٣٠ ـ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔
❸ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ١٠٤١ ـ صحیح الجامع الصغیر، رقم ٩٣٠.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصائب ومشکلات سے نجات پانے کے اذکار

دُعائے استخارہ

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ ، وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ ، وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ ، وَاَنْتَ عَلاَّمُ الْغُیُوْبِ ، اَللّٰھُمَّ ! اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ . وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ الِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ . وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ)) [1]

---

[1] صحیح بخاری ، کتاب التہجد، رقم: ۱۱۶۲، ۳۶۸۲۔ سنن ابی داؤد ، کتاب الصلوۃ،رقم: ۱۵۳۸.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اے میرے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کی بدولت خیر و بھلائی کا طالب ہوں، اور تیری قدرت کی بدولت تجھ سے طاقت مانگتا ہوں، اور تیرے فضل عظیم کا طلبگار ہوں کہ قدرت تو ہی رکھتا ہے اور مجھ میں کوئی قدرت نہیں، اور (ہر قسم کا) علم تجھ کو ہی ہے، اور میں کچھ نہیں جانتا، اور تو تمام پوشیدہ باتوں سے باخبر ہے۔ اے میرے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین و دنیا اور انجام کار کے اعتبار سے بہتر ہے، یا میرے لیے وقتی طور پر یا انجام کے اعتبار سے یہ (خیر ہے) تو اسے میرے مقدر میں کر، اور اس کا حصول میرے لیے آسان کر، اور پھر اس میں مجھے برکت عطا کر، اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین و دنیا اور انجام کار کے اعتبار سے برا ہے، یا پھر میرے معاملہ میں وقتی طور پر اور میرے انجام کے اعتبار سے برا ہے، تو اسے مجھ سے دور کر دے اور مجھے بھی اس سے دور کر دے، پھر میرے لیے خیر مقدر فرما دے جہاں بھی وہ ہو، اور اس سے مجھے اطمینان قلب بھی نصیب فرما۔''

نوٹ:...... استخارہ کرنے والا ''هٰذَا الْاَمْرَ'' یعنی اس کام کی جگہ اپنی حاجت کا نام لے۔ مزید برآں دعا، سلام پھیرنے کے بعد کی جائے۔ آداب دعا کے مطابق، حمد باری تعالیٰ اور درُود وسلام پڑھنے کے بعد ہاتھ اُٹھا کر دعا کی جائے، استخارہ کرنے کا مقصد اللہ تعالیٰ سے رہنمائی لینا ہے، اس لیے ایک بار دلی اطمینان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاصل نہ ہو تو تین بار تک استخارہ کیا جائے۔

بے قراری، اضطرابی اور ڈپریشن کے وقت کے اذکار

ا: ((اَللّٰهُمَّ ! رَحْمَتَكَ أَرْجُوْا فَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ)) ❶

”اے اللہ! میں تیری رحمت کی ہی امید رکھتا ہوں، لہٰذا تو مجھے آنکھ جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کرنا، اور میرے تمام تر کام سنوار دے کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔“

۲: ((اَللّٰهُ، اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا)) ❷

”اللہ تعالیٰ ہی میرا پروردگار ہے میں اس کے ساتھ کسی کو (بھی) شریک نہیں ٹھہراتا۔“

۳: ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِيْمُ الْحَلِيْمُ سُبْحَانَكَ، تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ)) ❸

---

❶ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۹۰۔ ادب المفرد، رقم: ۷۰۱۔ مسند احمد: ۴۲/۵۔ صحیح ابن حبان، رقم: ۹۷۰۔ ابن حبان نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

❷ سنن ابی داؤد، کتاب الوتر، رقم: ۱۵۲۵۔ سنن ابن ماجه، کتاب الدعاء، رقم: ۳۸۸۲۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

❸ عمل الیوم واللیلة، لابن السنی، ص: ۶۳۰۔ مسند احمد: ۹۴/۱۔ موارد الظمان، رقم: ۶۳۷۱۔ صحیح الادب المفرد، رقم: ۵۴۵۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ عزت والا اور بردبار ہے، میں اس کی تقدیس بیان کرتا ہوں، اللہ عرش عظیم کا رب برکت والا ہے، (پس) تمام خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا پروردگار ہے۔“

۴: ((يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ)) ❶

”اے زندۂ جاوید اے سب کے تھامنے والے، میں تیری رحمت کے وسیلہ سے مدد کا طلب گار ہوں۔“

۵: ((إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، أَللّٰهُمَّ! أْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَأَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا)) ❷

”ہم اللہ کے لیے ہیں، اور ہمیں اللہ ہی کی طرف پلٹ کے جانا ہے۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور اس کے عوض میں اس سے بہتر چیز عطا فرما۔“

فائدہ:...... اُمّ المومنین سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا، آپ نے فرمایا: جو شخص مصیبت کے وقت یہ کلمات کہتا

---

❶ سنن ترمذی، كتاب الدعوات، رقم: ٣٥٢٤۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”حسن“ کہا ہے۔ مستدرك حاكم: ١/٥٠٩، رقم: ١٩١٨.

❷ صحیح مسلم، كتاب الجنائز، رقم: ٢١٦٢.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اس کا اجر فرماتا ہے اور اس کے عوض میں اس سے بہت چیز عطا فرماتا ہے۔

مزید فرماتی ہیں: جب (میرے خاوند) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہوئے، تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان عالی شان کے مطابق یہی کلمات پڑھتی رہی حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس کا بہترین عوض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عطا فرما دیے۔ [1]

۶: سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

((أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ.)) [2]

''اے اللہ! بلاشبہ میں رنج اور غم، عاجزی اور سستی، بزدلی اور کنجوسی، قرضے کے بوجھ اور لوگوں کے غلبہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَلْهَمّ: رنج۔ اَلْحَزَنِ: غم۔ اَلْعِجْزِ: عاجزی۔ اَلْكَسَلِ: سستی۔ ضَلَعِ: بوجھ۔

۷: سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس

---

[1] مسند البزار، رقم: ۳۱۲۰۔ شعب الایمان، للبیهقی، رقم: ۹۶۹۳۔ مطالب العالیه رقم: ۳۳۷۳۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''حسن'' اور حافظ ابن حجر نے ''صحیح'' کہا ہے۔ نتائج الأفکار: ۴/ ۲۹.

[2] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ۶۳۶۹.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آدمی کا حزن وملال زیادہ ہو جائے، اور وہ یہ کلمات پڑھے تو اللہ رب العالمین اس کے غم اور ملال کو دُور فرما کر اسے فرحت ومسرت میں تبدیل کر دیتا ہے۔

((أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ. نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ. عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ أَوْ عَلَّمْتَهٗ. أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ أَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ أَوْ إِسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ. أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ، وَنُوْرَ صَدْرِيْ وَجَلَاءَ حُزْنِيْ وَذِهَابَ هَمِّيْ.)) ❶

”اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں۔ میں تیرے بندے اور تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے قابو میں ہے۔ میرے حق میں تیرا حکم جاری ہے۔ میرے بارے میں تیرا فیصلہ انصاف کے ساتھ ہے، میں تجھ سے تیرے ہر اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ جسے تو نے اپنے لیے پسند کیا ہے، یا اسے تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھا دیا ہو، یا تو نے اپنی کتاب میں اُتارا ہے، یا اس کو تو نے اپنے ہاں غیب کے خزانوں میں مخفی رکھا ہے کہ

❶ عمل اليوم والليلة، لابن السني، رقم: ٣٣٦۔ مسند احمد: رقم: ٣٧١٢۔ صحيح ابن حبان، رقم: ٢٣٧٢۔ مستدرك حاكم: ٥٠٩/١، ٥١٠۔ ابن حبان اور حاکم نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن کو تو میرے دل کی بہار اور میرے سینے کا نور بنا دے، اور قرآن کو میرے غم کو دُور کرنے والا اور میرے دُکھ کو مٹا دینے والا بنا دے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... مَاضٍ: جاری۔ إِسْتَأْثَرْتَ: تو نے مخفی رکھا۔ رَبِيعَ: بہار۔ جَلَاءَ: دور کرنے والا۔

۸: سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مشکل زدہ آدمی یوں دعا کرے:

((أَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزَنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا.)) ❶

''اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں ہو سکتا، مگر جسے تو آسان کر دے اور تو جب چاہتا ہے غم کو آسان کر دیتا ہے۔''

۹: ((حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.))

''میرے لیے اللہ کافی ہے، اُس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، میں نے اس پر توکل کیا ہے، اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔''

فضیلت:...... جو آدمی صبح و شام سات بار پڑھ لیا کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی تمام مشکلات کو آسان کر دے گا اور اس کی حاجتیں پوری کرے گا۔ ❷

---

❶ صحیح ابن حبان، رقم: ۲٤۲۷۔ ابن حبان نے اس کو ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ سنن ابو داؤد، رقم: ٥٠٨١.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ.)) ❶

''اے اللہ! میں محتاجی، فقر (افعال خیر کی) کمی اور ذلت و رسوائی سے تیری پناہ کا طلب گار ہوں۔ اور اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں (کسی پر) ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔''

کثرتِ درُود کی برکت و تاثیر

سیّدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں آپ پر بکثرت درُود بھیجتا ہوں، میں اپنی دعا میں کتنا وقت درُود کے لیے وقف کروں؟

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جتنا تو چاہے۔ میں نے عرض کیا: ایک چوتھائی صحیح ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جتنا تو چاہے، لیکن اگر اس سے زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے۔'' میں نے عرض کیا: نصف وقت مقرر کروں؟ آپ نے فرمایا: ''جتنا تو چاہے، لیکن اگر اس سے زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے۔'' میں نے عرض کیا: دو تہائی مقرر کروں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جتنا تو چاہے، لیکن اگر زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے۔'' میں نے عرض کیا: میں ساری دعا کا وقت درُود شریف کے لیے وقف کرتا ہوں۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ

---

❶ صحیح سنن ابو داؤد، باب الإستفاذة، رقم: ١٥٤٤.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیرے سارے دُکھوں اور غموں کے لیے کافی رہے گا، تیرے گناہوں کی بخشش کا باعث ہوگا۔'' ❶

((اَللّٰھُمَّ ! صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ)) ❷

''اے اللہ! رحم وکرم فرما محمد پر اوران کی آل پر جس طرح تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم پر اوران کی آل پر، بے شک تو حمد وتعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد پر اوران کی آل پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اوران کی آل پر، بے شک تو تعریف کے لائق اور بزرگی والا ہے۔''

شیطانی یلغار سے بچنے کے اذکار

۱: سرکش شیاطین کی خفیہ تدابیر کے توڑ کے لیے یہ پڑھے:

((أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ، مِنْ

❶ صحیح سنن ترمذی ، الجزء الثانی ، رقم : ۱۹۹۹ .
❷ صحیح بخاری، کتاب احادیث الأنبیاء، رقم : ۳۳۷۰ .

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ)) ❶ (تین مرتبہ)

''میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی جو خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے، شیطان مردود کے وسوسوں، اس کے تکبر اور اس کی پھونکوں یعنی جادو سے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... هَمْزِهٖ: اس کے وسوسوں۔ نَفْخِهٖ: اس کے تکبر۔ نَفْثِهٖ: اس کی پھونکوں۔

۲: قلبی وساوس کے توڑ کی دعا:

﴿هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝﴾ (الحدید:۳)

''وہی پہلے ہے اور وہی پیچھے، وہی ظاہر ہے اور وہی مخفی، اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔'' ❷

۳: ﴿رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ﴾ (المؤمنون، الآیۃ: ۹۸، ۹۹)

''اے میرے رب! میں تیرے وسیلے سے شیاطین کے وساوس سے پناہ مانگتا ہوں، اور اے میرے رب! میں تیرے وسیلے سے اس بات سے

---

❶ سنن ابی داؤد، کتاب الصلوۃ، رقم: ۷۷۵۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ سنن ابی داؤد، کتاب الأدب، رقم: ۵۱۱۰۔ کتاب الاذکار للنووی، رقم: ۳۹۔ علامہ البانی نے اسے ''حسن الاسناد'' کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے قریب پھٹکیں۔"

دشمن سے بچاؤ اور دورانِ جنگ کے اذکار

۱: ((اَللّٰهُمَّ! إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ، وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ)) [1]

"اے اللہ! ہم تجھے ان کے مقابلے میں کرتے ہیں، اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔"

۲: ((اَللّٰهُمَّ! أَنْتَ عَضُدِيْ وَأَنْتَ نَصِيْرِيْ، بِكَ أَحُوْلُ، وَبِكَ وَبِكَ أُقَاتِلُ)) [2]

"اے اللہ! تو ہی میرا دست و بازو ہے، اور تو ہی میرا مددگار، تیری ہی توفیق سے میں چلتا پھرتا ہوں، اور تیری ہی مدد سے دشمن پر ٹوٹ پڑتا ہوں اور تیرے سہارے ہی (دشمن سے) لڑتا ہوں۔"

مشکل الفاظ کے معانی:...... عَضُدِيْ: میرا بازو۔ أَحُوْلُ: میں چلتا ہوں۔

---

[1] سنن ابی داؤد، کتاب الوتر، رقم: ۱۵۳۷۔ مسند احمد ۴/۴۱۴، ۴۱۵، رقم: ۱۹۷۱۹۔ مستدرك حاكم، رقم: ۱۴۲۔ امام حاکم اور علامہ البانی رحمہما اللہ نے اسے "صحیح" کہا ہے۔

[2] سنن ابی داؤد، کتاب الجهاد، رقم: ۲۶۳۲۔ مسند احمد: ۳/۱۸۴، رقم: ۱۲۹۰۹۔ الاحسان، رقم: ۱۶۷۴۔ امام ابن حبان اور علامہ البانی رحمہما اللہ نے اسے "صحیح" کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آگ میں ڈالے جانے پر سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور جنگ بدر کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا

﴿حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ﴾ (آل عمران: ۱۷۳)

''اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔'' [1]

دشمن کے لیے بدعا

((اَللّٰهُمَّ! مُنْزِلَ الْكِتَابِ، سَرِيْعَ الْحِسَابِ، اِهْزِمِ الْأَحْزَابَ
اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ)) [2]

''اے اللہ! اے کتاب نازل کرنے والے، جلدی حساب لینے والے، ان جماعتوں کو شکست دے اور انہیں سخت ہلا وا دے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اِهْزِمْ: تو شکست دے۔ زَلْزِلْهُمْ: انہیں سخت ہلا وا دے۔

دشمن پر غلبہ پانے اور بغض وکینہ سے بچنے کی دُعا

((رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ، وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ، وَأَجِبْ دَعْوَتِيْ، وَثَبِّتْ

---

[1] صحيح بخاری، كتاب التفسير، رقم: ٤٠٦٣.
[2] صحيح مسلم، كتاب الجهاد، رقم: ٤٥٣٣.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حُجَّتِيْ، وَسَدِّدْ لِسَانِيْ، وَاهْدِ قَلْبِيْ وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ صَدْرِيْ.)) ❶

”اے میرے رب! میری توبہ قبول فرمالے اور میری لغزش کو دھو ڈال۔ میری دعا قبول فرمالے اور میری دلیل کو اپنے دشمنوں پر ثابت کردے، میری زبان کو درست فرمادے، میرے دل کو راہِ صواب میں ہدایت فرمادے اور میرے دل کے کینے کو باہر نکال پھینک۔“

مشکل الفاظ کے معانی: ...... حَوْبَتِيْ: میری لغزش۔ سَدِّدْ: درست فرما دے۔ اُسْلُلْ: باہر نکال دے۔ سخيمة: کینہ۔

مقروض کی دعا

((أَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَأَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ)) ❷

”اے اللہ! تو میری کفایت فرما حلال کے ساتھ اپنے حرام سے، اور اپنے فضل سے دوسروں سے بے نیاز کردے۔“

فائدہ: ......اس دعا کو پڑھنے سے پہاڑ کے برابر قرض بھی اللہ تعالیٰ ادا کردے گا۔

---

❶ سنن ابوداؤد، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ۱۵۱۰۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۵۵۱۔ امام ترمذی نے اسے ”حسن صحیح“ اور علامہ البانی نے ”صحیح“ کہا ہے۔

❷ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۵۶۳۔ مسند احمد: ۱/۱۳۱۹۔ مستدرك حاکم، رقم: ۲۰۱۶۔ امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُن کے پاس ایک غلام آیا اور عرض کیا کہ امیر المومنین میں اپنی مکاتبت سے عاجز ہوں آپ میری مدد فرمادیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سکھلا کر فرمایا کہ اگر تم پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوا تو اللہ تجھ سے ادا کردے گا۔

ادائیگی قرض کی دعا

((أَللّٰهُمَّ! أَعُوذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ، وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ)) ❶

''اے اللہ! میں تجھ سے فکر وغم، عاجزی وسستی، بخل وبزدلی، قرض کے چڑھ جانے اور لوگوں کے غلبے سے پناہ مانگتا ہوں۔''

جس سے قرض لیا جائے اس کے لیے دعا

((بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ . إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ اَلْوَفَاءُ وَالْحَمْدُ)) ❷

''اللہ تعالیٰ تیرے اہل ومال میں برکت عطا کرے، قرض کا بدلہ، تعریف اور ادائیگی (قرض) ہے۔''

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الجهاد، رقم: ۲۸۹۳.

❷ سنن ابن ماجه، کتاب الصدقات، رقم: ۲٤۲٤۔ علامہ البانی نے اسے ''حسن'' کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درد کی دعا

جس حصہ بدن میں درد کی شکایت ہو وہاں دایاں ہاتھ (سیدھا) پھیرتے ہوئے تین مرتبہ ''بسم اللہ'' اور سات مرتبہ درج ذیل کلمات پڑھے، یہ انتہائی مفید ہیں۔

((اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ)) ❶

''میں اللہ تعالیٰ کی عزت وقدرت کی پناہ مانگتا ہوں، اس درد اور تکلیف کے شر سے جو میں محسوس کر رہا ہوں اور جس سے مجھے تکلیف کا ڈر ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَجِدُ: جو میں محسوس کرتا ہوں۔ اُحَاذِرُ: مجھے تکلیف کا ڈر ہے۔

مختلف مواقع پر دم کرنا

۱: موذی جانور کے کاٹ لینے پر ''سورۃ فاتحہ'' پڑھ کر دم کرنا انتہائی مفید ہے، جیسا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے واقعہ سے ثابت ہوتا ہے۔ ❷

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

---

❶ صحیح مسلم، کتاب السلام، رقم: ٥٧٣٧۔ سنن ابن ماجه، کتاب الطب، رقم: ٣٥٢٢.

❷ صحیح بخاری، کتاب الاجاره، رقم: ٢٢٧٦۔ صحیح مسلم، کتاب السلام، رقم: ٥٧٣٣.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيۡهِمۡ وَ لَا الضَّآلِّيۡنَ ﴿۷﴾ (الفاتحة)

''سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہاں کا پالنے والا ہے۔ نہایت مہربان بے حد رحم کرنے والا ہے۔ قیامت کے دن کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ پر چلا۔ ان لوگوں کی راہ پر جن پر تو نے انعام کیا۔ ان کی راہ نہیں جن پر تیرا غضب نازل ہوا، اور نہ ان کی جو گمراہ ہو گئے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... نَسْتَعِيْنُ: ہم مدد مانگتے ہیں۔ اَلْمَغْضُوْبِ: جن پر تیرا غضب نازل ہوا۔ اَلضَّالِيْنَ: جو گمراہ ہو گئے۔

۲: زخم یا پھوڑے پر دم کرتے وقت انگلی زمین پر رکھ کر درج ذیل کلمات کا پڑھنا مفید ہے:

((بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا، بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا، يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا)) [1]

''اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت سے، زمین کی مٹی، اور ہم میں سے بعض کے تھوک کے ذریعے ہمارا مریض شفا دیا جائے گا، اللہ تعالیٰ کے حکم سے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... رِيْقَةِ: تھوک۔ سَقِيْمُنَا: ہمارا مریض۔

۳: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اہل بیت میں سے

[1] صحیح بخاری، کتاب الطب، رقم: ۵۷۴۵۔ سنن ابی داؤد، کتاب الطب، رقم: ۳۸۹۵.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسی کو بیماری سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دیتے یعنی دم کرتے، تو اس کے بدن پر اپنا دایاں ہاتھ مبارک پھیرتے اور درج ذیل کلمات پڑھتے:

((أَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ ، أَذْهِبِ الْبَأْسَ ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا)) ❶

”اے تمام لوگوں کے پالنہار! تو تکلیف کو دور فرما کر شفا عطا فرما دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری ہی طرف سے شفا ہے ایسی شفا جو بیماری کو نہیں چھوڑتی۔“

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَلْبَأْسَ: تکلیف۔ لَا یُغَادِرُ: باقی نہیں چھوڑتی۔

۴: اگر تیماردار مریض کو موت آنے سے قبل مریض پر سات مرتبہ درج ذیل کلمات پڑھ کر دم کرے تو اللہ تعالیٰ اسے شفا دیتا ہے:

((أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ)) ❷

”میں اللہ بزرگ و برتر سے جو عرش عظیم کا رب ہے، سوال کرتا ہوں کہ تجھ کو وہ تندرست کر دے۔“

نوٹ:...... شرکیہ منتر وغیرہ کے ذریعے دم جھاڑ کرنا قطعی حرام ہے۔

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الطب، رقم: ۵۷۵۰۔ صحیح مسلم، کتاب السلام، رقم: ۵۷۰۷.

❷ سنن ابی داؤد، کتاب الجنائز، رقم: ۳۱۰۶۔ صحیح ابن حبان، رقم: ۲۹۷۸۔ مستدرک حاکم: ۳۴۲/۱، ۴۱۶/۴۔ الاذکار للنووی: ۳۶۵/۱۔ امام ابن حبان، حاکم اور نووی نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مناسبات پر مسنون دعائیں

بارش طلب کرنے کی دُعائیں

۱: ((اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا)) [1] (تین مرتبہ)

''اے اللہ! ہم پر بارش برسا، اے اللہ ہم پر بارش برسا، اے اللہ! ہم پر بارش برسا۔''

۲: ((اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُغِیْثًا، مَرِیْئًا، مَرِیْعًا نَافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ، عَاجِلًا غَیْرَ آجِلٍ)) [2]

''اے اللہ! ہمیں ایسی بارش سے سیراب کر جو مدد کرنے والی، خوشگوار، سرسبز کرنے والی، نفع مند، بے ضرر، جلد، بلا تاخیر آنے والی ہو۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... غَیْثًا: بارش۔ مَرِیْئًا: خوشگوار۔ مَرِیْعًا: سرسبز کرنے والی۔ عَاجِلًا: جلدی کرنے والی۔ آجِلٍ: تاخیر کرنے والے۔

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الاستسقا، رقم: ۱۰۱۳۔ صحیح مسلم، کتاب صلوۃ الاستسقا، رقم: ۲۷۸.

[2] سنن ابی داؤد، کتاب الصلوۃ، رقم: ۱۱۶۹۔ مصنف ابن ابی شیبہ: ۲/ ۲۸، رقم: ۲۹۲۲۵۔ صحیح ابن خزیمہ، رقم: ۱۴۱۶۔ صحیح الکلم الطیب، رقم: ۹۲۱.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بارش برستے وقت کی دعا

۱: ((اَللّٰھُمَّ! صَیِّبًا نَافِعًا)) ❶

''اے اللہ! اسے نفع مند بارش بنا۔''

آخر میں یہ کلمات کہے:

۲: ((مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰہِ وَرَحْمَتِہٖ)) ❷

''ہم پر اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے بارش ہوئی۔''

مطلع صاف کرنے کے لیے دُعا

((أَللّٰھُمَّ! حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا، أَللّٰھُمَّ! عَلَی الْآکَامِ وَالظِّرَابِ، وَبُطُوْنِ الْأَوْدِیَۃِ، وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ)) ❸

''اے اللہ! ہمارے اطراف (اردگرد) میں بارش برسا، ہم پر بارش نہ برسا، اے اللہ! ٹیلوں، پہاڑوں کی چوٹیوں، وادیوں کے دامنوں کھیت اور درختوں کے اگنے کی جگہ پر یعنی ان کی جڑوں میں بارش برسا۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَلْآکَامِ: ٹیلوں۔ اَلظِّرَابِ: پہاڑوں کی چوٹیوں۔ اَلْاَوْدِیَۃِ: وادیوں۔ مَنَابِتَ: جڑوں۔

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الاستسقاء، رقم: ۱۰۳۲.

❷ صحیح بخاری، کتاب الاستسقاء، رقم: ۱۰۳۸.

❸ صحیح بخاری، کتاب الاستسقا، رقم: ۱۰۱۳۔ صحیح مسلم، کتاب صلوۃ الاستسقا، رقم: ۸۹۷۔ سنن ابی داؤد، کتاب الاستسقا، رقم: ۱۵۱۷.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آندھی کے وقت کی دعائیں

۱: ((اَللّٰهُمَّ! إِنِّي أَسْئَلُكَ خَيْرَهَا، وَأَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا)) ❶

"اے اللہ میں اس کی بھلائی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں، اور اسکی برائی و شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"

۲: ((أَللّٰهُمَّ! إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا، وَخَيْرَ مَا فِيهَا، وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ، وَأَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا، وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ)) ❷

"اے اللہ! میں تجھ سے اس کی خیریت اور جو کچھ اس میں ہے اس کی خیریت، اور جس (چیز کی) غرض کے لیے اسے بھیجا گیا ہے اس کی خیریت کا سوال کرتا ہوں۔ اور میں تجھ سے اس کے شر اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر اور جس (چیز کی) غرض کے لیے اسے بھیجا گیا ہے اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

۳: ((اَللّٰهُمَّ! لَقْحًا لَا عَقِيمًا)) ❸

---

❶ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۹۷۔ سنن ابن ماجه، کتاب لادب، رقم: ۳۷۲۷۔ مسند احمد: ۲/۲۶۹، رقم: ۷۶۳۱۔ صحیح ابن حبان، رقم: ۱۰۰۷۔ صحیح الکلم الطیب، رقم: ۱۳۱.

❷ صحیح مسلم، کتاب الاستسقاء، رقم: ۸۹۹۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۲۴۴۹.

❸ سنن الکبریٰ، للبیهقی: ۳/۳۶۔ صحیح الادب المفرد، رقم: ۷۱۸.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ! یہ ہوا پانی کو اُٹھانے والی ہو بے فائدہ نہ ہو۔“

مشکل الفاظ کے معانی:...... لَقْحًا: پانی کو اٹھانے والی۔ عَقِيْمًا: بے فائدہ۔

بادل گرجتے وقت کی دعا

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ جب بادلوں کی گرج سنتے تو بات چیت کرنا چھوڑ دیتے اور یوں گویا ہوتے:

((سُبْحَانَ اللهِ! يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهِ)) ❶

”ہم اس اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتے ہیں کہ جس کی پاکی گرج بیان کرتی ہے اس کی تعریف کے ساتھ، اور فرشتے اس کے خوف سے اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔“

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَلرَّعْدُ: گرج۔ خِيْفَتِهِ: اس کے خوف سے۔

❶ مؤطا امام مالك، كتاب الكلام، رقم: ٩٤٩۔ الادب المفرد، باب، إذا سمع الرعد، رقم: ٧٢٣۔ كتاب الاذكار، رقم: ٥٥٣۔ علامہ نووی نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سفر کی دعائیں

سواری پر سوار ہونے کی دعا

((بِسْمِ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَهُ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ)) (الزحرف: ۱۳، ۱٤)

((سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ! اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ، فَاغْفِرْلِیْ، فَاِنَّهُ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ)) [1]

’’میں اللہ تعالیٰ کے نام سے سوار ہوتا ہوں، تمام قسم کی تعریفات اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ پاک اور قابل ستائش ہے وہ ذات کہ جس نے اس سواری کو ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم میں یہ طاقت کہاں تھی کہ اس کو اپنے تابع کرتے۔ اور ہم اللہ کی طرف پھرنے والے ہیں۔ پس تو مقدس ہے، اے اللہ! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، تو میری مغفرت فرما،

[1] سنن ابی داؤد، کتاب الجھاد، رقم: ۲٦۰۲۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳٤٤٦۔ مستدرك حاکم: ۲/۹۹، رقم: ۷۵۷۷۔ امام حاکم نے اسے ’’صحیح‘‘ کہا ہے، اور حافظ ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا۔‘‘

مشکل الفاظ کے معانی:...... سَخَّرَ: اس نے تابع کیا۔ مُنْقَلِبُوْنَ: پھرنے والے ہیں۔

سفر کی دُعا

((اَللّٰهُ أَكْبَرُ. اَللّٰهُ أَكْبَرُ. اَللّٰهُ أَكْبَرُ. سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ))

(الزخرف: ۱۳، ۱٤)

((اَللّٰهُمَّ! إِنَّا نَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى. اَللّٰهُمَّ! هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا، وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ. اَللّٰهُمَّ! أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْأَهْلِ. اَللّٰهُمَّ! إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ، وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ)) [1]

’’اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ ہر چیز سے بڑا ہے، مقدس اور قابل ستائش ہے وہ ذات کہ جس نے اس سواری کو ہمارے تابع کر دیا، ورنہ ہم میں یہ طاقت کہاں تھی کہ اس کو اپنے تابع

[1] سنن ابی داؤد، کتاب الجهاد، رقم: ۲۵۹۹۔ علامہ البانی نے اسے ’’صحیح‘‘ کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے۔اے اللہ! ہم تجھ سے اس میں نیکی اور پرہیزگاری کی توفیق مانگتے ہیں اور ایسے عمل کی توفیق کہ جس سے تو راضی ہو جائے۔ اے اللہ! تو ہمارے لیے اس سفر کو آسان فرمادے، اس کی مسافت کو گھٹا کر کم کر دے۔ اے اللہ! تو ہی سفر میں ہمارا ساتھی اور رفیق ہے، اور تو ہی ہمارے پیچھے ہمارے گھر والوں کا محافظ ہے۔ اے اللہ! ہم تجھ سے سفر کی مشقتوں، تکلیفوں، برے منظر، اور اہل وعیال اور مال کو بری حالت میں دیکھنے سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَطْوِ: گھٹا دے۔ وَعْثَآءِ السَّفَرِ: سفر کی مشقتوں۔ کَآبَةِ الْمَنْظَرِ: برے منظر۔ سُوْءِ الْمُنْقَلَبِ: بری حالت۔

سفر سے واپسی کی دعا

جب رسول اللہ ﷺ سفر سے واپس تشریف لاتے تو بھی یہی دعا پڑھتے تھے، مگر کچھ اضافے کے ساتھ:

((آئِبُوْنَ، تَآئِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ)) [1]

''ہم لوٹ کر آئے ہیں، توبہ کرنے والے، بہر حال عبادت کرنے والے اور اپنے رب کی خوبیاں بیان کرنے والے۔''

[1] صحیح مسلم، کتاب الحج، رقم: ۲۳۴۲۔ سنن ابی داؤد، کتاب الجهاد، رقم: ۲۰۹۹.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مطلوبہ شہر یا بستی پہنچنے کی دُعا

((اَللّٰھُمَّ ! رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ ، وَرَبَّ الْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ ، وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنَ وَمَا اَضْلَلْنَ ، وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرَیْنَ ، اَسْئَلُكَ خَیْرَ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ ، وَخَیْرَ اَهْلِهَا ، وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا ، وَشَرِّ اَهْلِهَا ، وَشَرِّ مَا فِیْهَا)) [1]

”اے اللہ! سات آسمانوں اور جو ان کے زیر سایہ ہے کے پالنہار۔ اے سات زمینوں اور جو ان کے اوپر ہے کے پالنہار۔ اے شیاطین اور جنہیں انہوں نے بہکایا ہے، کے پالنہار۔ اے ہواؤں، اور جس کو انہوں نے منتشر کیا ہے، کے پالنہار۔ میں تجھ سے اس بستی میں جو بھلائی ہے وہ اور اس کے باشندوں میں جو بھلائی ہے وہ، اور جو کچھ اس کے اندر ہے، اور اس میں جو بھلائی ہے وہ مانگتا ہوں اور اس بستی کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَظْلَلْنَ: جو ان کے زیر سایہ ہے۔ ذَرَیْنَ: منتشر کیا۔

---

[1] ابن السنی، عمل الیوم واللیلة، رقم: ٥٢٥۔ سنن الکبری: ٢٥٦/٥، رقم: ٨٨٢٧۔ طبرانی کبیر، رقم: ٧٢٩٩۔ صحیح ابن حبان (مع الاحسان)، رقم: ٢٧٠٩۔ ابن حبان نے اس کو ”صحیح“ کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسافر کو رخصت کرتے وقت کی دعا

۱: ((أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ)) ❶

"میں تیرا دین، تیری امانت یعنی اہل وعیال اور مال وغیرہ، اور تیرا انجام کار اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں دیتا ہوں۔"

۲: سیّدنا یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو رخصت کرتے ہوئے یہ دعا دی:

﴿فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ﴾ (یوسف: ٦١)

"اللہ ہی سب سے اچھا حفاظت کرنے والا ہے، اور وہ سب سے زیادہ مہربان ہے۔"

پڑاؤ ڈالنے کی دعا

((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)) ❷

"میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ساتھ ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جو اس نے پیدا کی ہے۔"

فضیلت :......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جو شخص کسی جگہ پڑاؤ

---

❶ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٤٤٣۔ مسند احمد: ٢/٧، رقم: ٣٦٢٤۔ مستدرك حاکم، رقم: ٤٤٢١۔ امام احاکم نے اسے "صحیح" کہا ہے، اور حافظ ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے۔

❷ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ٦٨٧٨۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٤٣٧۔ سنن ابن ماجه، کتاب الطب، رقم: ٣٥٣٧.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈالے اور یہ (مذکورہ بالا) کلمات پڑھ لے تو جب تک وہ اس جگہ ٹھہرا رہتا ہے کوئی موذی چیز اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

بازار میں داخل ہونے کی دُعا

((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ. بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.)) ❶

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کے لیے حمد، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اور وہ زندہ ہے مرتا نہیں ہے۔ اسی کے ہاتھ میں خیر ہے، اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔''

فضیلت :......رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص بازار میں داخل ہو کر یہ (کلمات) کہے، اللہ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے، دس لاکھ خطائیں اس سے معاف کر دیتا ہے اور اس کے دس لاکھ درجات بلند کر دیتا ہے۔

❶ صحیح سنن ترمذی: ۲/ ۱۵۲۔ مستدرك حاکم: ۱/ ۵۳۸۔ امام حاکم نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھانے پینے کے وقت کی دعائیں

کھانا کھاتے وقت کی دُعا

۱: ((بِسۡمِ اللّٰهِ)) پڑھ کر دائیں ہاتھ کے ساتھ اپنے آگے سے کھانا کھانا چاہیے۔ ❶

۲: اگر ((بِسۡمِ اللّٰهِ)) بھول جائے تو یاد آنے پر یہ دعا پڑھیں:

((بِسۡمِ اللّٰهِ اَوَّلَهُ وَآخِرَهُ)) ❷

"اللہ تعالیٰ کے نام ہی سے شرع کرتا ہوں کھانے کے شروع میں بھی، اوراس کے آخر میں بھی۔"

کھانے کے بعد کی دُعائیں

۱: ((اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ أَطۡعَمَنِیۡ هٰذَا ، وَرَزَقَنِیۡهِ مِنۡ غَیۡرِ حَوۡلٍ

❶ صحیح بخاری، کتاب الاطعمة، رقم: ٥٣٧٦۔ صحیح مسلم کتاب الاشربة ،رقم: ٥٢٦٥.

❷ سنن ابی داؤد، کتاب الاطعمة، رقم: ٣٧٦٧۔ سنن ترمذی، کتاب الاطعمة، رقم: ١٨٥٨۔ مستدرك حاکم: ١٠٨/٤۔ الفتوحات الربانیه: ١٨٢/٥۔ امام حاکم نے اسے "صحیح" اورحافظ ابن حجر نے "حسن" کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ)) ❶

”ہر قسم کی خوبی اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے کہ جس نے یہ کھانا مجھے کھلایا، اور یہ کھانا مجھے عطا کیا بغیر میری کسی قوت اور طاقت کے۔“

۲: ((اَللّٰهُمَّ! اَطْعَمْتَ وَسَقَيْتَ، وَاَغْنَيْتَ وَاَقْنَيْتَ، وَهَدَيْتَ وَاجْتَبَيْتَ، فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا اَعْطَيْتَ)) ❷

”اے اللہ! تو نے کھلایا، پلایا اور سیراب کیا، غنی اور بے پرواہ کیا، قناعت پسند بنایا، ہدایت بخشی اور زندگانی عطا کی، تیرے لیے ہی تعریف ہے (ہر) اس چیز پر جو تو نے عطا کی۔“

مشکل الفاظ کے معانی: ...... اَقْنَيْتَ: قناعت پسند بنایا۔ اِجْتَبَيْتَ: زندگانی عطا کی۔

دستر خوان اُٹھانے کے بعد کی دُعا

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ، غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا

❶ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٤٥٨۔ سنن ابی داؤد، کتاب اللباس، رقم: ٤٠٢٣۔ مستدرك حاكم: ١/٥٠٧۔ امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے، اور حافظ ذہبی نے اس کی موافقت ہے۔

❷ ابن السنی، عمل الیوم واللیلة، رقم: ٤٦٥۔ مسند احمد: ٤/٦٢، رقم: ١٦٥٩٥۔ الأذكار: ٢/٥٩٧۔ فتح الباری: ٩/٤٩٤۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ اور علامہ نووی نے ”حسن“ کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا)) ❶

''تمام تر خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، ایسی خوبیاں جو بہت زیادہ ہوں، پاکیزہ ہوں اور بابرکت ہوں۔ اے ہمارے رب! نہ اس سے کفایت کی گئی ہے، نہ یہ آخری کھانا ہے اور نہ اس سے بے نیازی ہوسکتی ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... غَيْرَ مَكْفِيٍّ: نہ اس سے کفایت کی گئی۔ لَا مُوَدَّعٍ: نہ الوادع کیا گیا۔ لَا مُسْتَغْنًى: نہ اس سے بے نیازی ہوسکتی ہے۔

مہمان کھانے کے بعد میزبان کے حق میں یہ دُعا کرے

((أَللّٰهُمَّ ! بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ، وَاغْفِرْلَهُمْ وَارْحَمْهُمْ)) ❷

''اے اللہ! تو انہیں اُن تمام چیزوں میں برکت عطا فرما جو تو نے انہیں عطا کر رکھی ہیں، اور ان کی بخشش فرما دے اور ان پر رحمت نازل فرما۔''

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الاطعمة، رقم: ٥٤٥٨۔ سنن ترمذی کتاب الدعوات، رقم: ٣٤٥٦.

❷ صحیح مسلم، کتاب الاشربه، رقم: ٥٣٢٨۔ سنن ابی داؤد، کتاب الاشربه، رقم: ٣٧٨٩.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متفرق دُعائیں

چھینک کی دعا

چھینکنے والا یہ دُعا کرے:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ))

’’سب تعریفات اللہ کے لیے ہیں۔‘‘

سننے والا (ہر مسلمان) جواب میں کہے:

((یَرْحَمُكَ اللّٰہُ))

’’اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے۔‘‘

پھر چھینکنے والا جواب میں کہے:

((یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ)) [1]

’’ اللہ تعالیٰ تمھیں راہ ہدایت پر گامزن کرے، اور تمہارے حالات درست کرے۔‘‘

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الادب، رقم: ٦٢٢٤.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دولہا و دلہن کو شادی کی مبارک دیتے وقت یہ دُعا کرے

((بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ، وَبَارَكَ عَلَيْكَ، وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ)) ❶

''اللہ تعالیٰ تجھے خوش حال رکھے، تجھ پر برکت نازل فرمائے اور تم دونوں کے درمیان خیر و بھلائی میں اتفاق پیدا کرے۔''

شب زفاف کی دعا

((اَللّٰهُمَّ! إِنِّيْ أَسْئَلُكَ خَيْرَهَا، وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ، وَأَعُوْذُ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ)) ❷

''اے اللہ! میں تجھ سے اس کی خیر و بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اور اس چیز کی بھلائی کا بھی جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے۔ اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ: جس فطرت پر تو نے اسے پیدا کیا۔

---

❶ سنن ترمذی، كتاب النكاح، رقم: ١٠٩١ ـ سنن أبي داؤد، كتاب النكاح، رقم: ٢١٣٠ ـ صحيح ابن حبان، رقم: ٤٠٥٢ ـ صحيح الكلم الطيب، رقم: ١٧٢.

❷ سنن ابن ماجه، كتاب التجارات، رقم: ٢٢٥٢ ـ مستدرك حاكم: ١٨٣/٢ ـ الاقتراح، رقم: ٤٤٠ ـ صحيح ابن حبان، رقم: ٤٠٥٢ ـ امام حاکم، ذہبی، ابن دقیق اور ابن حبان رحمہم اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دلہن سے مقاربت کی دعا

((بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ! جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ، وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا)) ❶

''اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ (جماع کرتا ہوں)، اے اللہ! تو ہمیں شیطان مردود سے بچا، اور شیطان کو ہماری اس (اولاد) سے دور کر دے جو تو ہمیں عطا فرمائے۔''

گدھے کی آواز اور کتے کی بھونک سن کر یہ دعا کرے

گدھے کی آواز سن کر یہ دعا کرے:

((أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ)) ❷

''اے اللہ! میں شیطان مردود سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

مرغ کی آواز سن کر یہ دعا کرے

((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ.))

''اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل وکرم کا سوال کرتا ہوں۔''

---

❶ صحیح بخاری، کتاب بدء الخلق، رقم: ۳۲۷۱۔ صحیح مسلم، کتاب النکاح، رقم: ۱۴۳۴.

❷ سنن ابو داؤد، کتاب الأدب، رقم: ۵۱۰۳۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❸ صحیح بخاری، کتاب بدء الخلق، رقم: ۳۳۰۳.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کفارۂ مجلس کی دعا

((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ)) ❶

''اے اللہ! میں تیری ہی پاکی بیان کرتا ہوں، اور تیری ہی خوبی بیان کرتا ہوں اور اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی معبود برحق ہے، اور تجھ سے اپنی بخشش کا سوال کرتا ہوں، اور میں تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں۔''

غصہ دُور کرنے کی دعا

((أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ)) ❷

''میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔''

مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا کرے

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ ، وَفَضَّلَنِي عَلٰى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا)) ❸

---

❶ سنن ترمذی، کتاب الدعوات ، رقم ۳۴۳۲۔ مسند احمد : رقم: ۴۹۴۔ مواردالظمان، رقم: ۲۳۶۶۔ صحیح الکلم الطیب، رقم: ۱۸۶.

❷ صحیح بخاری ، کتاب الادب، رقم: ۶۰۴۸۔ صحیح مسلم ، کتاب البر والصلة ، رقم: ۲۶۱۰.

❸ سنن ترمذی ، کتاب الدعوات ،رقم: ۳۴۳۲۔ سلسله صحیحة، رقم: ۱۹۱.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"ہر قسم کی خوبی اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے بچا رکھا ہے کہ جس میں تجھے مبتلا کیا ہوا ہے، اور اس نے مجھے اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دے رکھی ہے۔"

مشکل الفاظ کے معانی:...... عَافَانِیْ: مجھے بچا رکھا ہے۔ اِبْتَلَاكَ: تجھے مبتلا کیا ہے۔

تحفہ دینے اور اسے قبول کرنے والے کی دعا

تحفہ قبول کرنے والا کہے:

((بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ))

"اللہ تعالیٰ ان کے مال میں (بھی) برکت عطا فرمائے۔"

اور تحفہ دینے والا یوں کہے:

((وَفِيْهِمْ بَارَكَ اللّٰهُ))

"اللہ تعالیٰ اُن کے مال میں (بھی) برکت عطا فرمائے۔"

نیا پھل دیکھ کر یہ دعا کرے

((اَللّٰهُمَّ! بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا

---

1 ابن السنی، عمل الیوم واللیلۃ، رقم: ۲۷۹۔ نسائی، عمل الیوم واللیلۃ، رقم: ۳۰۳۔ صحیح الکلم الطیب، رقم: ۱۹٤.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا)) ❶

''اے اللہ ہمارے لیے ہمارے پھلوں میں برکت دے، ہمارے شہر میں برکت دے، ہمارے صاع میں برکت دے اور ہمارے مُد میں بھی برکت دے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... صَاعِنَا: ہمارے صاع۔ یاد رہے کہ حجازی صاع۔ 180 تولے = دو سیر چار چھٹانک = سوا دو سیر = 2.099_{520} (تقریباً دو کلو سو گرام)۔ مُدِّنَا: ہمارے مد۔ یاد رہے کہ مد حجازی کا اعشاری وزن 9 چھٹانک = 524.880 گرام۔

گھر سے نکلتے وقت کی دعا

((بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ)) ❷

''میں اللہ تعالیٰ کے نام پر بھروسہ کرتے ہوئے گھر سے نکلا ہوں، اور میں نے اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ کیا، مجھ میں (برائی سے) بچنے اور نیکی کرنے کی قوت نہیں ہے۔''

---

❶ صحیح مسلم، کتاب الحج، رقم: ۱۳۷۳۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۴۵۴.

❷ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم ۵۰۹۵۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا

رسول اللہ ﷺ جب گھر میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے اور پھر اپنے اہل خانہ کو سلام کہتے۔ دعا یہ ہے:

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ. بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا، وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا، وَعَلٰی رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا.)) [1]

''اے اللہ! میں تجھ سے گھر میں داخل ہوتے ہوئے اور نکلتے ہوئے خیر اور بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اللہ کے نام سے ہم داخل ہوئے اور اللہ کے نام سے ہم نکلے اور اپنے رب پر ہم نے بھروسہ کیا۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَلْمَوْلَجِ: داخل ہوتے ہوئے۔ اَلْمَخْرَج: نکلتے ہوئے۔

مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

۱۔ ((بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ! افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ)) [2]

---

[1] سنن ابوداؤد، کتاب الأدب، رقم: ٥٠٩٦۔ الأذکار للنووی، ص: ٥٠۔ معجم کبیر للطبرانی: ٣/٢٩٦.

[2] صحیح مسلم، کتاب صلوٰۃ المسافرین، رقم: ٧١٣۔ سنن ابی داؤد، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ٤٦٥.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اللہ کے نام سے اور رسول اللہ ﷺ پر درود وسلام نازل ہو۔ اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔''

۲۔ اگر نمازی مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دُعا پڑھ لے تو سارا دن شیطان سے محفوظ رہتا ہے:

((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ، وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ، وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ)) [1]

''میں عظمت والے اللہ کی، اس کے کریم چہرے کی اور قدیم سلطنت کی شیطان مردود سے پناہ چاہتا ہوں۔''

مسجد سے نکلتے وقت کی دُعا

((بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ، اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.)) [2]

''اللہ کے نام سے اور رسول اللہ ﷺ پر درود وسلام نازل ہو۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے بچا کر رکھ۔''

---

[1] سنن ابوداؤد، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ٤٦٦۔ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

[2] صحیح ابن خزیمہ: ۱/۲۳۱۔ سنن ابن ماجہ، رقم: ۷۷۲۔ ابن خزیمہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اذان کے بعد کی دعا

اذان سننے کے بعد پہلے درود شریف پڑھا جائے:

((اَللّٰھُمَّ ! صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ))

پھر درج ذیل کلمات پڑھے جائیں:

((اَللّٰھُمَّ! رَبَّ ھٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، آتِ مُحَمَّدَا نِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِیْ وَعَدْتَّهُ)) [1]

”اے اللہ! اس کامل دعوت اور (اس کے نتیجہ میں) قائم ہونے والی نماز کے رب! محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما دے، اور آپ کو مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا تھا۔“

اس کے بعد یوں کہے:

((اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

[1] صحیح بخاری، کتاب الاذان، رقم: ٦١٤.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ. رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا.))

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً محمد ﷺ اس کے بندے اور سچے رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے پر، محمد ﷺ کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہو گیا۔''

فضیلت: ...... آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: ''جس نے میرے اوپر ایک بار درود بھیجا، اس کے بدلے میں اللہ ربّ العزت اس پر دس رحمتیں نازل کرتا ہے۔ پھر میرے لیے اللہ سے ''وسیلہ'' مانگو۔ یہ وسیلہ جنت میں ایک مقام ہے، جو اللہ کے بندوں میں سے کسی ایک بندے کو دیا جائے گا اور میں اُمید رکھتا ہوں کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا...... اور جو کوئی میرے لیے اللہ ذوالجلال سے وسیلہ یعنی مقام محمود طلب کرے گا، اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔'' [1]

صفوں کو درست کرانے کا وظیفہ

((سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ.)) [2]

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، رقم: ۸۴۹۔ ۸۵۱.

[2] صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، رقم: ۴۳۳۔ صحیح بخاری، کتاب الأذان، رقم: ۷۲۳، واللفظ لمسلم.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”صفوں کو برابر کرو، کیونکہ صفوں کو برابر کرنا نماز کی تکمیل کا باعث ہے۔“

مشکل الفاظ کے معانی: ...... سَوُّوْا: برابر کرو۔ تَمَامِ: تکمیل۔

روزہ کھولتے وقت کی دعا

((ذَھَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰہُ.)) ❶

”(اللہ کے حکم سے) پیاس بجھ گئی، رگیں تر ہوگئیں اور اللہ کی طرف سے اجر ثابت ہوگیا۔“

مشکل الفاظ کے معانی: ...... اَلظَّمَأُ: پیاس۔ اِبْتَلَّتْ: تر ہوگئیں۔ اَلْعُرُوْقُ: رگیں۔

کسی کے پاس روزہ افطار کرنے کی دعا

((أَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّائِمُوْنَ وَأَکَلَ طَعَامَکُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلَائِکَةُ.)) ❷

”تمہارے پاس روزے دار روزہ افطار کرتے رہیں، تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں اور فرشتے تمہارے لیے اللہ کی رحمت کے نزول کی دعائیں کرتے رہیں۔“

---

❶ سنن ابوداؤد، کتاب الصلاة، رقم: ۲۳۵۷۔ صحیح الجامع الصغیر: ۴/ ۲۰۹.

❷ سنن ابوداؤد، کتاب الأطعمة، رقم: ۳۸۸۴۔ الکلم الطیب، ص: ۷۰۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشکل الفاظ کے معانی:...... أَفْطَرَ: روزہ افطار کیا۔ اَلْاَبْرَارِ: نیک لوگ۔

لیلۃ القدر کی دُعا

((اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ.)) ❶

''اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند کرتا ہے پس مجھے معاف فرما۔''

کشائش رزق کی دعا

((أَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا وَاسِعًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا)) ❷

''اے اللہ! میں تجھ سے نفع مند علم، وسیع رزق اور تیری بارگاہ میں مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔''

شرک سے بچنے کے دعا

((اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَا اَعْلَمُ، وَاَسْتَغْفِرُكَ

---

❶ سنن ترمذي، كتاب الدعوات، رقم: ٣٥١٣۔ مسند أحمد: ٦/١٧١۔ شیخ البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ صحیح سنن ابن ماجه، كتاب اقامة الصلوة، رقم: ٩٢٥۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِمَا أَعْلَمُ)) ❶

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں تیرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤں، اور مجھے اس کا علم بھی ہو، اور ایسی بات کے لیے تجھ سے بخشش چاہتا ہوں جس کا مجھے علم نہ ہو۔''

نیا چاند دیکھ کر دُعا

((اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيْمَانِ، وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ، رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ.)) ❷

''اے اللہ! تو اس چاند کو ہم پر امن و ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ طلوع فرما۔ میرا اور تیرا رب ایک اللہ ہے۔''

نیا لباس پہننے کی دعا

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا الثَّوْبَ، وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ)) ❸

''تمام خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ لباس پہنایا اور

---

❶ ابن السنی، عمل الیوم واللیة، رقم: ۲۸۶.

❷ سنن ترمذی، رقم: ۲۴۵۱ـ سنن دارمی: ۳۳۶/۱ـ الکلم الطیب: ۱۶۱/۱۱۴ـ سلسلة الصحیحة، رقم: ۱۸۱۶.

❸ سنن ابی داؤد، کتاب اللباس، رقم: ۴۰۲۳ـ ارواء الغلیل، رقم: ۱۹۸۹.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میری محنت وقوت کے بغیر مجھے عطا کیا۔"

مشکل الفاظ کے معانی:...... کَسَانِیْ: مجھے پہنایا۔ رَزَقَنِیْهِ: یہ مجھے عطا کیا۔

نیا لباس پہننے والے کو یہ دعا دی جائے

((اِلْبَسْ جَدِیْدًا، وَعِشْ حَمِیْدًا وَمُتْ شَهِیْدًا)) [1]

"نیا لباس پہن اور اچھی زندگی بسر کر، اور شہادت کی موت تجھے نصیب ہو۔"

مشکل الفاظ کے معانی:...... اِلْبَسْ: لباس پہن۔ عِشْ: زندگی بسر کر۔

حصول علم کی دُعا

۱: ﴿رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا﴾ (طٰه: ۱۱٤)

"میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔"

فضیلت واھمیت:...... اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر محمد رسول اللہ ﷺ کو نصیحت کی کہ آپ اپنے رب سے زیادتی علم کی دعا کرتے رہیں۔

صاحب فتح البیان رقمطراز ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کریم کو علم کے سوا کسی چیز میں زیادتی طلب کرنے کی نصیحت نہیں کی۔

۲: ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا، وَرِزْقًا وَاسِعًا، وَعَمَلًا

[1] ابن السنی، عمل الیوم واللیلة، رقم: ۳۱۱۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُتَقَبَّلًا.))

''اے اللہ! میں تجھ سے نفع مند علم، وسیع رزق اور تیری بارگاہ میں شرف قبولیت حاصل کرنے والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔''

افادہ: ...... نبی کریم ﷺ یہ دعا نماز فجر کے بعد کیا کرتے تھے۔ ❶

انشراح صدر کے لیے دعا

﴿رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿٢٨﴾﴾ [طه: ٢٥ تا ٢٨]

''میرے رب! میرا سینہ کھول دے۔ اور میری مہم کو میرے لیے آسان کردے۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے، تاکہ وہ لوگ میری بات سمجھیں۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... يَسِّرْ: آسان کردے۔ اُحْلُلْ: کھول دے۔ عُقْدَةً: گرہ۔ يَفْقَهُوْا: وہ سمجھیں۔

سمجھدار بچے کو دیکھ کر یہ دعا کرے

((اَللّٰهُمَّ! فَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ)) ❷

---

❶ سنن ابن ماجه، كتاب اقامة الصلوة، رقم: ٢٥۔ الروض النضير، رقم: ١١٩٩۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ صحيح بخاری، كتاب الوضوء، رقم: ١٤٣.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! اسے دین کی سمجھ عطا فرما۔''

افادہ:...... مذکورہ بالا دو دعاؤں میں لفظ ''فقہ'' استعمال ہوا ہے جس سے مراد کتاب وسنت کا فہم ہے۔ یاد رہے کہ فقہ، سے مراد فقہ حنفی نہیں ہے جیسا کہ ہمارے ہندوپاک کے معاشرے میں لوگ فقہ سے مراد فقہ حنفی لیتے ہیں، اسے کم علمی کہا جاسکتا ہے۔

وگرنہ نصوص کتاب وسنت میں فقہ سے یہی مراد ہے یعنی فہم کتاب وسنت۔

چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوْا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾﴾

(التوبہ: ۱۲۲)

''ایسا کیوں نہیں ہوتا ہر جماعت کے کچھ لوگ نکلیں، تاکہ دین کی سمجھ حاصل کریں، اور جب اپنی قوم کے پاس واپس لوٹیں تو انہیں اللہ سے ڈرائیں، تاکہ وہ برے کاموں سے پرہیز کریں۔''

قرآن آیت کریمہ میں بھی دین اسلام کی فقہ کو حاصل کرنے کی ترغیب دی گئی ہے نہ کہ فقہ حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی اور جعفری کو سیکھنے، سمجھنے اور پھیلانے اور پھیلا کر امت مسلمہ کو پارہ پارہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

اور رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَحَفِظَهَا وَوَعَاهَا وَبَلَّغَهَا مَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرُ فَقِيهٍ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ أَفْقَهُ مِنْهُ.)) ❶

''اللہ اُس بندے کو شاداں وخوش وخرم اور تر وتازہ رکھے، جس نے میری بات سنی، اس کو یاد کیا اور اس کو ان تک پہنچایا، جنہوں نے نہیں سنا، بعض اوقات فقہ کا حامل غیر فقیہ ہوتا ہے، اور کبھی حامل فقہ اپنے سے زیادہ سمجھدار اور فقیہ تک بات پہنچاتا ہے۔''

پس معلوم ہوا کہ کتاب وسنت میں فقہ سے مراد کتاب وسنت کا فہم ہے نہ کہ فقہ حنفی کیونکہ نزول کتاب کے وقت اور ورود احادیث کے وقت تو فقہ حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی اور جعفری کا وجود تک نہ تھا۔ فلیتدبر!

سجدۂ تلاوت کی دعا

((سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ)) ❷

---

❶ سنن ابوداؤد، كتاب العلم، رقم: ٣٦٦٠۔ سنن ترمذی، رقم: ٢٦٥٦، ٢٦٥٨۔ سنن ابن ماجة، رقم: ٢٣١، ٢٣٢۔ مسند أحمد: ٨٠/٤۔ طبرانی كبير، رقم: ١٥٤١۔ سلسلة الصحيحة، رقم: ٤٠٤.

❷ مسند احمد: ٣١/٦٠۔ مستدرك حاكم: ٢٢٠/١۔ امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا کہ جس نے اسے پیدا کیا، اور اسی طاقت وقوت سے اس کے کانوں سے اور آنکھوں کے شگاف بنائے، پس اللہ تعالیٰ بابرکت اور سب سے بہتر بنانے والا ہے۔"

اللہ کی پناہ میں آنے کی دعائیں

۱: ((أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ ، وَدَرْكِ الشَّقَاءِ ، وَسُوْءِ الْقَضَآءِ ، وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ)) ❶

"اے اللہ! میں بلا کی مشقت، بدبختی کے ملنے، برے فیصلے اور دشمن کے خوف سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"

مشکل الفاظ کے معانی:...... جَهْد: مشقت۔ اَلشَّقَاءِ: بدبختی۔ شَمَاتَةِ: خوف۔ اَلْاَعْدَاءِ: دشمن۔

۲: ((أَللّٰهُمَّ! إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ ، وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ ، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ)) ❷

"اے اللہ! میں آپ کی دی ہوئی نعمت کے زائل ہونے، عافیت کے بدل جانے، اور تیرے ناگہانی عذاب اور ہر طرح کی تیری ناراضگی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٣٤٧.

❷ صحیح مسلم ، کتاب الذکرو الدعا، رقم: ٦٩٤٣.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشکل الفاظ کے معانی:...... زَوَالِ: زائل ہونے۔ تَحَوُّلِ: بدل جانے۔ فُجَاءَةِ: ناگہانی۔ نِقْمَتِكْ: تیری ناراضگی۔

بُرے اخلاق سے بچنے کی دعا

((اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ، وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَاءِ، وَلِسَانِيْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ . فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرِ)) [1]

''اے اللہ میرے دل کو نفاق سے، میرے عمل کو ریا سے، میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو خیانت سے پاک کردے، کیونکہ تو آنکھ کی چوری اور دل کی پوشیدہ باتوں کو اچھی طرح جانتا ہے۔''

دنیا اور آخرت کی بھلائی کے لیے دعائیں

۱: ((اَللّٰهُمَّ! رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ))

''اے اللہ ہمیں دنیا اور آخرت (دونوں) میں خیر و بھلائی عطا فرما، اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔''

فضیلت:......اُم المؤمنین سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ

[1] مشکوہ، کتاب الدعوات، رقم: ۲۵۰۱۔ کنز العمال: ۱۸۴/۲، رقم: ۳۶۶۰.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ اکثر اوقات یہ دعا کیا کرتے تھے۔ ❶

۲: ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ، وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ)) ❷

''اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت (دونوں) میں درگزری، سلامتی اور ہر تکلیف سے بچاؤ کا سوال کرتا ہوں۔''

۳: ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ، وَالْعِفَّةَ، وَالْأَمَانَةَ، وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدْرِ.)) ❸

''اے اللہ! تمام امور میں ہمارا انجام بہتر کر دے، اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے پناہ دے۔''

صحت، عافیت، امانت، اچھا اخلاق اور رضاء بالقضاء طلب کرنے کی دُعا

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ، وَالْعِفَّةَ، وَالْأَمَانَةَ، وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدْرِ.)) ❹

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٣٨٩.

❷ الترغیب والترهیب: ٤/ ٥٠٨۔ سلسلة الصحیحة، رقم: ١٥٢٣.

❸ مسند احمد: ٤/ ١٨١، صحیح ابن حبان، رقم: ٩٤٩۔ ابن حبان نے اس کو ''صحیح'' کہا ہے۔

❹ الدعوات الکبیر، للبیهقی۔ مشکوٰة المصابیح، رقم: ٢٥٠٠۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! میں تجھ سے صحت، پاک دامنی، امانت، اچھے اخلاق اور تقدیر پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں۔''

ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی اور بے نیازی طلب کرنے کی دُعا

((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الْهُدَى، وَالتُّقَى، وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى)) ❶

''اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی اور بے نیازی کا سوال کرتا ہوں۔''

صبر، شکر اور تواضع کے حصول کی دُعا

((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ شَكُوْرًا، وَاجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا، وَاجْعَلْنِيْ فِيْ عَيْنِيْ صَغِيْرًا وَفِيْ أَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيْرًا.)) ❷

''اے اللہ! مجھے شکر کرنے والا، صبر کرنے والا بنا دے، اپنی نظر میں چھوٹا اور دوسرے لوگوں کی نظر میں بڑا بنا دے۔''

مصائب و آلام میں دین پر ثابت قدم رہنے کی دُعا

((يَا مُثَبِّتَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلَى دِيْنِكَ.)) ❸

''اے دلوں کے پھیرنے والے! میرا دل اپنے دین پر جما دے۔''

---

❶ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ٦٩٠٤.

❷ مسند البزار بحوالہ دعا کے مسائل از اقبال کیلانی، ص: ١٢٧.

❸ صحیح سنن ترمذی، رقم: ٢٧٩٢.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ :...... سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں : ''کیونکہ ہر آدمی کا دل اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہے، جسے چاہے راہِ راست پر قائم رکھے اور جسے چاہے بھٹکا دے۔''

محبت الٰہی کے حصول کے لیے دعا

((اَللّٰھُمَّ ! اِنِّیْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ ، وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ ، وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ ، اَللّٰھُمَّ ! اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ وَمَالِیْ ، وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ)) ❶

''اے اللہ ! میں تجھ سے تیری محبت اور جو تجھ سے محبت کرنے والا ہے اس کی ، اور ایسے عمل کی جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے ، کی بھیک مانگتا ہوں ، اے اللہ ! اپنی محبت کو میرے لیے میری جان ، میرے مال ، میرے اہل وعیال اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ محبوب کر دے۔''

محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حصول کے لیے دُعا

(۱) **درود شریف کی کثرت** : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: ''روز قیامت میرے سب سے زیادہ قریب وہ ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود پڑھے گا۔'' ❷

---

❶ سنن ترمذی ، کتاب الدعوات، رقم: ۳٤۹۰۔ سلسلة الصحیحة ، رقم: ۷۰۷.

❷ سنن ترمذي، رقم: ٤٨٤۔ صحیح ابن حبان، رقم: ۹۰۸۔ ترمذی نے اسے ''حسن غریب'' اور ابن حبان نے ''صحیح'' کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) **کثرتِ نوافل**: صحابی، ابوفراس ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ نے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ میں جنت میں بھی آپ کی رفاقت چاہتا ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا: زیادہ سے زیادہ اللہ کے سامنے سجدہ ریز ہوکر اپنے آپ کو اس قابل بنالو کہ مجھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تمہیں جنت میں بھی رفاقت مل جائے۔ ❶

حصولِ عزت کے لیے دعا

((يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ)) ❷

''اے شان وشوکت اور عزت واکرام والے مجھے عزت عطا فرما۔''

نومسلم کو تعلیم کے موقع پر دعا

((اَللّٰهُمَّ! اغْفِرْلِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَاهْدِنِيْ، وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ)) ❸

''اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت یافتہ بنا، مجھے عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔''

---

❶ صحیح مسلم، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ۱۰۹۴.

❷ مسند احمد: ۱۷۷/۴۔ مستدرك حاكم: ۴۹۸/۱، ۴۹۹۔ امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح الاسناد'' کہا ہے۔

❸ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعا، رقم: ۲۶۹۶۔ سنن ابی داؤد، کتاب الصلوۃ، رقم: ۷۳۷.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دُعائے اسمِ اعظم

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ أَنِّیْ أَشْھَدُ أَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ، الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ، وَلَمْ یَكُنْ لَهٗ كُفُوًا أَحَدٌ.)) ❶

''اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، بے شک میں گواہی دیتا ہوں کہ اے اللہ! تیرے علاوہ کوئی معبودِ حقیقی نہیں، تو اکیلا، بے نیاز وہ ذات ہے کہ جس نے نہ کسی کو جنا ہے اور نہ تجھے کسی نے جنا ہے، اور اس کا برابری کرنے والا کوئی نہیں۔''

فضیلت: ...... نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو یہ دعا مانگتے سنا تو فرمایا: تو نے اللہ عزوجل کے اسم اعظم کے ساتھ دعا مانگی ہے، جب بھی کوئی اس کے ساتھ سوال کرے وہ عطا کرتا ہے، اور جب بھی کوئی اس اسم کے ساتھ دُعا کرتا ہے اُس کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی فضیلت

ا: سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ''اے پروردگار! مجھے ایسی چیز سکھا جس کے ساتھ میں تجھے یاد کروں اور

❶ سنن ابوداؤد، باب الدعاء، رقم: ۱۴۹۳۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تجھے پکاروں۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اے موسیٰ! کہہ "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ."

موسیٰ علیہ السلام نے کہا: "اے اللہ! یہ تو تیرے تمام بندے کہتے ہیں۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہہ۔"

موسیٰ علیہ السلام نے کہا: "مجھے کوئی خصوصی چیز سکھاؤ۔"

فرمایا: "اے موسیٰ! اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں، ان کے اندر تمام چیزوں سمیت ایک پلڑے میں رکھ دی جائیں اور "لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ" دوسرے پلڑے میں رکھا جائے تو یہ اکیلا ان سے وزنی ہو جائے گا۔" ❶

۲: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَفْضَلُ الذِّكْرِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ)) ❷

"سب سے زیادہ فضیلت رکھنے والا ذکر "لا الہ الا اللہ" ہے۔"

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ کی فضیلت

سیّدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا میں تجھے ایسا کلمہ نہ بتاؤں جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے؟ تو میں نے کہا: کیوں نہیں! بلکہ اے اللہ کے رسول! ضرور بتایئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم

❶ صحیح ابن حبان: ۸/۳۵، رقم: ۶۱۵۸۔ ابن حبان نے اسے "صحیح" کہا ہے۔

❷ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۳۸۳۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے "حسن" کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے ارشاد فرمایا: تم کہا کرو:

((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.)) ❶

’’اللہ کے سوا کوئی برائی سے بچنے کی توفیق اور نیکی کی قوت بخشنے والا نہیں۔‘‘

باقیات صالحات

((سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ)) ❷

’’میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں، تمام خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ سب سے بڑا ہے، اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر مجھ میں (گناہ سے) بچنے کی ہمت ہے اور نہ (نیکی کرنیکی) قوت ہے۔‘‘

اللہ تعالیٰ کے محبوب کلمات

((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ))

’’میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں، جو بڑا ہے اور میں اللہ کی

---

❶ صحیح بخاری، کتاب التوحید، رقم: ۷۳۸۶۔ صحیح مسلم، رقم: ٦٨٦٨.

❷ سنن ابی داؤد، کتاب الصلوۃ، رقم: ۸۳۲۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ’’حسن‘‘ کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی حمد کے ساتھ۔"

فضیلت: ...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ یہ کلمات اللہ تعالیٰ الرحمٰن کو بڑے پسند ہیں، زبان پر ہلکے ہیں لیکن (روزِ قیامت) میزان میں بڑے بھاری ہوں گے۔" ❶

اسمائے حسنیٰ اور ان کی فضیلت

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا﴾ (الاعراف: ۱۸۰)

"اور اللہ کے بہت ہی اچھے نام ہیں، پس تم لوگ اسے انہی ناموں کے ذریعہ پکارو۔"

اور رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

"اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو (ننانوے) نام ایسے ہیں کہ جس مومن آدمی نے بھی ان کو یاد کرلیا (اور انہیں صبح وشام وہ پڑھتا رہا، ان کے ساتھ دعا کرتا رہا) وہ جنت میں داخل ہوجائے گا۔" ❷

---

❶ صحیح بخاری، کتاب التوحید، رقم: ۷۵۶۳.

❷ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ۶۴۱۰ـ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ۴/۲۷۷۶.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اَلرَّحْمٰنُ	بہت مہربان	اَلرَّحِیْمُ	نہایت رحم کرنے والا
اَلْمَلِكُ	حقیقی بادشاہ	اَلْقُدُّوْسُ	برائیوں سے پاک ذات
اَلسَّلَامُ	سلامتی والا	اَلْمُؤْمِنُ	امن وایمان دینے والا
اَلْمُهَیْمِنُ	نگہبان	اَلْعَزِیْزُ	سب پر غالب
اَلْجَبَّارُ	سب سے زبردست	اَلْمُتَكَبِّرُ	بڑائی اور بزرگی والا
اَلْخَالِقُ	تخلیق کرنے والا	اَلْبَارِئُ	جان ڈالنے والا
اَلْمُصَوِّرُ	صورتیں بنانے والا	اَلْغَفَّارُ	بخشنے والا
اَلْقَهَّارُ	سب کو اپنے قابو میں رکھنے والا	اَلْوَهَّابُ	سب کچھ عطا کرنے والا
اَلرَّزَّاقُ	روزی دینے والا	اَلْفَتَّاحُ	کھولنے والا
اَلْعَلِیْمُ	بہت وسیع علم والا	اَلْقَابِضُ	روزی قبض کرنے والا
اَلْبَاسِطُ	روزی پھیلانے والا	اَلْخَافِضُ	پست کرنے والا
اَلرَّافِعُ	بلند کرنے والا	اَلْمُعِزُّ	عزت دینے والا
اَلْمُذِلُّ	ذلت دینے والا	اَلسَّمِیْعُ	سب کچھ سننے والا
اَلْبَصِیْرُ	سب کچھ دیکھنے والا	اَلْحَكَمُ	حاکم مطلق
اَلْعَدْلُ	سرتاپا انصاف	اَللَّطِیْفُ	بڑا لطف وکرم کرنے والا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْخَبِیْرُ	باخبر اور آگاہ	اَلْحَلِیْمُ	بڑا بردبار
اَلْعَظِیْمُ	بڑی عظمت والا	اَلْغَفُوْرُ	بہت بخشنے والا
اَلشَّکُوْرُ	قدردان	اَلْعَلِیُّ	بہت بلند و بالا
اَلْکَبِیْرُ	بہت بڑا	اَلْحَفِیْظُ	سب کا محافظ
اَلْمُقِیْتُ	سب کو روزی و توانائی دینے والا	اَلْحَسِیْبُ	سب کیلئے کفایت کرنے والا
اَلْجَلِیْلُ	بزرگی والا	اَلْکَرِیْمُ	عزت والا
اَلرَّقِیْبُ	بڑا نگہبان	اَلْمُجِیْبُ	دعائیں سننے اور قبول کرنے والا
اَلْوَاسِعُ	وسعت والا	اَلْحَکِیْمُ	بڑی حکمتوں والا
اَلْوَدُوْدُ	بڑا محبت کرنے والا	اَلْمَجِیْدُ	بڑی شان والا
اَلْبَاعِثُ	مردوں کو زندہ کرنے والا	اَلشَّهِیْدُ	گواہ
اَلْحَقُّ	سچا مالک	اَلْوَکِیْلُ	بڑا کارساز
اَلْقَوِیُّ	بڑی طاقت و قوت والا	اَلْمَتِیْنُ	شدید قوت والا
اَلْوَلِیُّ	بڑا مددگار اور حمایتی	اَلْحَمِیْدُ	تعریف کے لائق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُحْصِيْ	اپنے علم اور شمار میں سب کچھ رکھنے والا	الْمُبْدِئُ	پہلی بار پیدا کرنے والا
الْمُعِيْدُ	دوبارہ پیدا کرنے والا	الْمُحْيِيْ	زندگی دینے والا
الْمُمِيْتُ	موت دینے والا	الْحَيُّ	ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والا
الْقَيُّوْمُ	سب کو قائم اور سنبھالنے والا	الْوَاجِدُ	ہر چیز کو پالنے والا
الْمَاجِدُ	بزرگی اور بڑائی والا	الْوَاحِدُ	اکیلا تن تنہا
الْاَحَدُ	اکیلا	الصَّمَدُ	بے نیاز
الْقَادِرُ	قدرت والا	الْمُقْتَدِرُ	پوری قدرت والا
الْمُقَدِّمُ	پہلے اور آگے کرنے والا	الْمُؤَخِّرُ	پیچھے اور بعد میں رکھنے والا
الْاَوَّلُ	سب سے پہلے	الْآخِرُ	سب کے بعد
الظَّاهِرُ	ظاہر و آشکار	الْبَاطِنُ	پوشیدہ و پنہاں
الْوَالِيْ	متولی اور متصرف	الْمُتَعَالُ	سب سے بلند و برتر
الْبَرُّ	احسان کرنے والا	التَّوَّابُ	بہت توبہ قبول کرنے والا
الْمُنْتَقِمُ	بدلہ لینے والا	الْعَفُوُّ	بہت زیادہ معاف کرنے والا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلرَّؤُوْفُ	بہت بڑا مشفق	مَالِكُ الْمُلْكِ	بادشاہی کا مالک
ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامُ	عظمت و جلال اور انعام واکرام والا	اَلْمُقْسِطُ	عدل وانصاف قائم کرنے والا
اَلْجَامِعُ	سب کو جمع کرنے والا	اَلْغَنِيُّ	بڑا بے نیاز و بے پرواہ
اَلْمُغْنِيُ	غنی بنا دینے والا	اَلْمَانِعُ	روک دینے والا
اَلضَّارُّ	ضرر پہنچانے والا	اَلنَّافِعُ	نفع پہنچانے والا
اَلنُّوْرُ	سرتاپا نور اور نور بخشنے والا	اَلْهَادِيُ	ہدایت دینے والا
اَلْبَدِيْعُ	نئی طرح پیدا کرنے والا	اَلْبَاقِيُ	ہمیشہ رہنے والا
اَلْوَارِثُ	سب کا وارث	اَلرَّشِيْدُ	رشد وہدایت دینے والا
اَلصَّبُوْرُ	بڑے صبر وتحمل والا		

مرض الموت میں کثرت سے پڑھی جانے والی دعا

نبی ﷺ مرض الموت میں درج ذیل دعا کثرت سے پڑھا کرتے تھے:

((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ)) [1]

---

[1] مسند احمد: ٦/١٨٤، رقم: ٢٥٥٠٨۔ شیخ شعیب نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”اللہ تعالیٰ پاک ہے، اور ہر قسم کی خوبی اس کے لیے ہے، میں اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔“

آیاتِ شفا

ذیل میں دی گئی آیات کو پڑھ کر مریض کو دم کریں:

۱: ﴿يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى ٱلصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾﴾

(یونس: ٥٧)

”اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے اور دلوں میں جو روگ ہیں ان کے لیے شفا ہے۔ رہنمائی کرنے والی ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے۔“

۲: ﴿يَخْرُجُ مِنۢ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَٰنُهُۥ فِيهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ﴾ (النحل: ٦٩)

”اس کے پیٹ سے پینے کی ایک چیز نکلتی ہے جس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں، اُس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔“

۳: ﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ ٱلْقُرْءَانِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ ٱلظَّٰلِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾﴾ (بنی اسرائیل: ٨٢)

”ہم اس قرآن کے سلسلۂ تنزیل میں جو کچھ نازل کر رہے ہیں جو ماننے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والوں کے لیے شفاء اور رحمت ہے، مگر ظالموں کے لیے خسارے کے سوا اور کسی چیز میں اضافہ نہیں کرتا۔''

۴: ﴿ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَّشِفَاءٌ ﴾ (فصلت : ٤٤)

''آپ کہہ دیں کہ یہ تو ایمان والوں کے لیے ہدایت وشفا ہے۔''

احادیث شفا

۱: ((بِسْمِ اللهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا، بِرِيقَةِ بَعْضِنَا، يُشْفَى سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا)) ❶

''اللہ کے نام سے ہماری زمین کی خاک اور ہم میں سے کسی کے لعابِ دہن کی برکت سے ہمارا مریض شفا پائے گا، ہمارے رب کے اذن سے۔''

۲: ((أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ! وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا)) ❷

''اے لوگوں کے رب! بیماری کو دُور فرما، اور شفا دے کہ تو ہی شفا دینے والا ہے، نہیں ہے شفا سوائے تیری شفا کے ایسی شفا جو کسی بیماری کو نہ چھوڑے۔''

فائدہ:...... بیمار کی عیادت کے وقت آپ ﷺ اس پر اپنا دایاں ہاتھ

---

❶ صحیح مسلم، کتاب السلام، رقم: ٥٧١٩.

❷ صحیح بخاری، کتاب الطب، رقم: ٥٧٤٣.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھیرتے اور یہ دعا فرماتے۔

۳: ((لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللهُ)) [1]

''کوئی حرج نہیں، یہ بیماری ان شاء اللہ تمہارے لیے گناہوں سے پاک ہونے کا ذریعہ ہوگی۔''

۴: ((بِسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ، مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اللهُ يَشْفِيكَ، بِسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ))

''اللہ کے نام کے ساتھ میں تجھے دم کرتا ہوں، ہر اُس چیز سے جو تجھ کو ایذاء دے، اور ہر شریر نفس سے اور حاسد آنکھ سے۔ اللہ تجھ کو شفا دے۔ اللہ کے نام کے ساتھ میں تجھ کو دم کرتا ہوں۔''

فضیلت:...... یہ دم جبریل علیہ السلام نے رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کیا تھا۔ [2]

۵: ((أَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيمَ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ)) [3]

''میں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرش عظیم کا رب ہے دعا کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفاء عطا فرمائے۔''

فائدہ:...... مریض کی موت کا وقت نہ آ پہنچا ہو تو سات دفعہ یہ دعا پڑھنے

[1] صحیح بخاری، کتاب المرضی، رقم: ٥٦٥٦.

[2] صحیح مسلم، کتاب السلام، رقم: ٥٦٩٩.

[3] صحیح الجامع، رقم: ٢٠٨٣.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے عافیت مل جاتی ہے۔

٦: ((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ.)) ❶

”میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے ہر شیطان اور زہریلے جانور کی بُرائی اور نظر لگانے والی آنکھ سے۔“

مشکل الفاظ کے معانی: ...... هَامَّةٍ: زہریلے جانور۔ عَيْنٍ لَامَّةٍ: نظر لگانے والی آنکھ۔

اشیائے شفا

۱: کلونجی:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((إِنَّ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ.)) ❷

”یقیناً کلونجی ہر مرض کے لیے شفاء ہے۔“

۲: شہد:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الأنبیاء، رقم: ٣٣٧١.

❷ صحیح بخاری، کتاب الطب، رقم: ٥٦٨٨۔ صحیح مسلم، رقم: ٢٢١٥/١٨.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ﴾ (النحل:٦٩)

''اس میں لوگوں کے لیے شفاء ہے۔''

۳: زم زم:

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ.)) [1]

''زم زم جس نیک مقصد کے لیے پیا جائے وہ نیک مقصد اللہ تعالیٰ پورا کرے گا۔''

فائدہ...... : صبح صبح تھوڑا سا شہد اور کلونجی کا سفوف زم زم کے ساتھ لینا باعث شفا ہے۔ (دین خالص، از ڈاکٹر وصی اللہ عباس، ص:۳۲)

۴: انجیر:

اللہ تعالیٰ نے انجیر کی قسم اس لیے کھائی ہے کہ وہ گٹھلی سے خالی ہونے کے سبب جنت کے پھل سے زیادہ مشابہ ہے۔ بہت سے اطباء کا خیال ہے کہ انجیر جسم انسانی کے لیے بہت زیادہ نفع بخش ہے۔

۵: زیتون:

اس طرح زیتون میں بھی بہت سے فوائد ہیں، اسے کھایا جاتا ہے، اس کا

---

[1] مسند احمد: ۳/۳۵۷۔ سنن ابن ماجه، كتاب المناسك، رقم: ۳۰۶۲۔ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیل استعمال کیا جاتا ہے، اور مختلف دواؤں میں اہم ترین جزء کے طور پر ڈالا جاتا ہے۔ (تیسیر الرحمٰن، از ڈاکٹر لقمان سلفی: ۲/۱۷۵۳)

فائدہ:...... آیاتِ قرآنیہ اور ادعیہ ماثورہ کے ساتھ دم کرانے اور ضرورت کے وقت دوائی استعمال کرنے میں کچھ حرج نہیں، بلکہ شرعی طور پر یہ سب جائز ہے۔ لیکن اچھی فال سے بھی شگون نہ لینا اور دوسروں سے دم کروانے سے بھی اجتناب کرنا، مضبوط ترین ایمان اور کمال توکل علی اللہ کی دلیل ہے۔

نماز جنازہ کی دُعائیں

۱: ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا، وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيْمَانِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ.)) [1]

''اے اللہ! ہمارے زندہ اور مردہ کو، حاضر اور غائب کو، چھوٹے اور بڑے کو، مرد اور عورت کو بخش دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھنا چاہے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جسے مارنا چاہے اسے ایمان پر موت دے۔ اے اللہ! ہمیں مرنے والے پر صبر کرنے کے ثواب سے

[1] سنن ابو داؤد، کتاب الجنائز، رقم: ۳۲۰۱۔ سنن ترمذی، رقم: ۱۰۲۴۔ سنن ابن ماجة، رقم: ۱۴۹۷۸۔ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محروم نہ رکھ اور اس کے بعد ہمیں کسی آزمائش میں مبتلا نہ کرو۔‘‘

مشکل الفاظ کے معانی:...... لَا تَحْرِمْنَا: تو محروم نہ رکھ۔ لَا تُضِلَّنَا: ہمیں آزمائش میں مبتلا نہ کر۔

۲: ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهُ وَارْحَمْهُ، وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ، وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ، وَاَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ، وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ.)) [1]

’’اے اللہ! اسے معاف فرما، اس پر رحم فرما، اسے عافیت بخش، اس سے درگزر فرما، اس کی بہترین مہمانی کر، اس کی قبر کشادہ فرما، اس کے گناہ پانی، اولوں اور برف سے دھو ڈال، اسے گناہوں سے اس طرح صاف کردے جیسے تو سفید کپڑے کو میل سے صاف کرتا ہے، اسے اس کے (دنیا والے) گھر سے بہتر گھر، (دنیا کے) لوگوں سے بہتر لوگ اور اس کی بیوی سے بہتر جوڑا عطا فرما۔ اسے بہشت میں داخل فرما اور فتنہ قبر، عذاب قبر اور عذاب جہنم سے محفوظ رکھ۔‘‘

[1] صحیح مسلم، کتاب الجنائز، رقم: ۲۲۳۲، ۲۲۳٤.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳: ((اَللّٰهُمَّ إِنَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ، فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ، وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.)) [1]

''اے اللہ! یہ فلاں بن فلاں (میّت اور اس کے باپ کا نام لیں) تیرے ذمے اور تیری رحمت کے سائے میں ہے، اس فتنہ قبر، عذاب قبر اور آگ کے عذاب سے بچا، تو وفا والا اور حق والا ہے، پس اللہ بخشش دے اور اس پر رحم فرما، بلاشبہ تو بخشنے اور رحم کرنے والا ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... حَبْلِ جِوَارِكَ: تیری رحمت کے سائے۔ اَهْلُ الْوَفَاءِ: وفا والا۔

بچے کی نماز جنازہ میں دُعا

((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا، وَفَرَطًا، وَذُخْرًا وَأَجْرًا.)) [2]

''اے اللہ! اس بچے کو ہمارے لیے پیش رو، میر کارواں، ذخیرہ اور باعث اجر بنا۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... سَلَفًا: پیش رو۔ فَرَطًا: میر کارواں۔ ذُخْرًا: ذخیرہ۔

---

[1] سنن ابوداؤد، کتاب الجنائز، رقم: ۳۲۰۲۔ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

[2] صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب قراءة فاتحة الكتاب على الجنازة، معلقا.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعائے تعزیت

((اِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطٰى وَكُلٌّ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى، فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ.)) ❶

''یہ اللہ کا مال تھا جو اس نے لے لیا، اور جو اس نے دے رکھا ہے وہ بھی تو اس کا ہے، اس کے ہاں ہر چیز (کے فنا ہونے) کا وقت مقرر ہے۔ بس صبر کرو اور اللہ سے اجر کی امید رکھو۔''

زیارت قبور کی دُعا

((اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ. أَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ.))

''ان گھر والے مومنو! اور مسلمانو! تم پر سلام ہو، ہم بھی ان شاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں، میں اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت کا طلب گار ہوں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَهْلَ الدِّيَارِ: گھروں والے۔ یعنی قبروں والے۔ لَاحِقُوْنَ: ملنے والے ہیں۔

روضہ مبارک پر درود وسلام پڑھنے کے مسنون الفاظ

ا: ((اَللّٰهُمَّ! صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

❶ صحيح بخاری، كتاب الجنائز، رقم: ١٢٨٤ ـ صحيح مسلم، رقم: ٩٢٣.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِبْرَاهِيمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ)) ❶

((اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ.)) ❷

''اے اللہ کے نبی! آپ پر سلامتی اور اللہ کی رحمت و برکات ہوں ہم پر اور اللہ کے نیک صالح بندوں پر بھی سلامتی ہو۔''

۲: ((صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.)) ❸

۳: ((اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا بَكْرٍ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُمَرُ.)) ❹

''اے اللہ کے رسول ﷺ آپ پر سلام ہو، ابوبکر رضی اللہ عنہ پر سلام ہو اور عمر رضی اللہ عنہ پر سلام ہو۔''

---

❶ صحیح بخاری، کتاب احادیث الأنبیاء، رقم: ۳۳۷۰.

❷ صحیح بخاری، کتاب الأذان، رقم: ۸۳۱.

❸ صحیح بخاری، کتاب العلم، رقم: ۱۲۲.

❹ فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ للألبانی، ص: ۱۰۰۔ فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ للجهضمی، ص: ۸۲۔ السنن الکبریٰ للبیهقی.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآنی دعائیں

سیّدنا آدم علیہ السلام کی دعا

اللہ تعالیٰ نے سیدنا آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا، ان کو عزت بخشی اور پھر ان کی بیوی یعنی سیّدہ امّاں حوا علیہا السلام کو ان کی پسلی سے پیدا کیا، اور اللہ عزّ وجل نے اپنی نعمت ان پر تمام کردی اور دونوں کو حکم دیا کہ جنت میں رہیں اور اس کی نعمتوں سے لطف اندوز ہوں، سوائے اس درخت کے کہ جس کا کھانا اللہ نے ان کے لئے ممنوع قرار دے دیا۔

مگر شیطان ان کے پیچھے لگا رہا، انہیں طرح طرح سے بہکاتا رہا، اُن کے دل و دماغ میں یہ بات ڈالتا رہا کہ وہ اس شجرۂ ممنوعہ کو کھا لینے کے بعد ہمیشہ کے لئے جنت میں رہنے لگیں گے اور کبھی بھی اس سے نہ نکلیں گے، چنانچہ ان سے بھول ہوئی اور وہ اس شجرۂ ممنوعہ کو شیطان کے دھوکے میں آ کر کھا بیٹھے، جس کا نتیجہ اس شکل میں نکلا کہ انہیں اپنی شرمگاہیں نظر آنے لگیں، اس پر وہ دونوں جنت کے درختوں کے پتے لے لے کر اپنے جسموں پر چپکانے لگے، تاکہ اپنی پردہ پوشی کریں، اور ساتھ ہی ان دونوں نے اپنی غلطی کا اللہ کے حضور اعتراف کیا، اور اللہ تعالیٰ نے انہیں تعلیم دی کہ اپنی غلطی کی معافی کے لئے یہ دعا کریں:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾﴾ (الاعراف:٢٣)

"(سیّدنا آدم اور ان کی بیوی سیّدہ حواء علیہما السلام اللہ سے اپنی غلطی کی معافی یوں مانگتے رہے:) اے ہمارے رب! ہم نے اپنے تئیں خود (ظلم کرکے) تباہ کرلیا ہے۔ اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا، تو بلاشبہ ہم خسارہ اُٹھانے والوں میں ہو جائیں گے۔"

سیّدنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی دعائیں

ا: سیدنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی قران حکیم میں کئی دعائیں موجود ہیں، آپ کی اولین دعا تعمیر کعبہ سے متعلق ہے، جب دونوں باپ بیٹے نے مل کر گھر کی بنیاد اونچی کرلی تو سیّدنا اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام پتھر لاتے رہے، اور سیّدنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام جوڑتے رہے۔ جب مکان اونچا ہوگیا تو وہ پتھر (مقام ابراہیم) لائے، جس پر کھڑے ہوکر سیّدنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام پتھر جوڑتے رہے، اور سیّدنا اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام ان کو پتھر لا لا کر دیتے رہے، دونوں بیت اللہ کے ارد گرد گھوم گھوم کر جوڑتے رہے، اور کہتے رہے۔

﴿رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٢٧﴾ وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٨﴾﴾

(البقرہ:١٢٧، ١٢٨)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”اے ہمارے رب! ہماری نیکی قبول فرما لے۔ بلاشبہ تو (دعا کو) سنتا ہے اور (ہماری دل کی نیت کو) خوب جانتا ہے اور ہمارے قصور معاف کردے بلاشبہ تو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا اور نہایت مہربان ہے۔“

۲: ﴿رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿٤٠﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾﴾ (ابراهيم: ٤٠ تا ٤١)

”اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز کا پابند بنادے، اے ہمارے رب! اور میری دعا کو قبول فرمالے۔ اے ہمارے رب! تو مجھے اور میرے والدین کو اور مومنوں کو اس دن معاف کردے جب حساب ہوگا۔“

سیّدنا سلیمان علیہ السلام کا اظہارِ تشکر

سیدنا سلیمان بن داؤد علیہما السلام کو پرندوں اور حشرات الارض کی بولیوں کا علم دیا گیا تھا، چنانچہ ایک مرتبہ جب آپ علیہ السلام جنوں، انسانوں اور پرندوں پر مشتمل اپنی ایک منظّم ومرتب فوج کے ساتھ روانہ ہوئے، راستے میں ان کا گزر ایک ایسی وادی سے ہوا کہ جس میں چیونٹیاں پائی جاتی تھیں، ایک چیونٹی نے اس لشکر جرار کو دیکھ کر چیونٹیوں سے کہا کہ تم سب جلد از جلد اپنی بلوں میں داخل ہوجاؤ، کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کا لشکر لاشعوری طور پر تمہیں کچل دے، اس موقع پر سیّدنا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سلیمان علیہ السلام مسکرانے لگے اور اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے یہ دعا مانگی:

﴿رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ١٩﴾ (النمل:١٩)

''اے میرے رب! مجھے اس بات کی توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کرسکوں۔ وہ (حکومت، سلطنت اور علم وحکمت والی) نعمت کہ جو تو نے میرے اُوپر بھی کی اور میرے والدین کو بھی عنایت فرمائی ہے۔ اور (اس بات کی بھی توفیق دے کہ) میں عمل صالح کرتا رہوں، وہ عمل کہ جس سے تو خوش ہو جائے، اور (آخرت میں) مجھے اپنی رحمت کے ساتھ اپنے صالح بندوں میں داخل فرما۔''

سیّدنا یونس علیہ السلام کی دعا

جب مچھلی نے یونس علیہ السلام کو نگل لیا تو دعا کی:

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ٨٧﴾

(الانبیاء: ٨٧)

''تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تو تمام عیوب سے پاک ہے، میں بے شک ظالم تھا۔''

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فضیلت:...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یونس کی دعا جب وہ مچھلی کے پیٹ میں تھے ﴿لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ﴾ تھی۔ جب بھی کوئی مسلمان اپنے رب سے کسی حاجت کے لیے یہ دعا کرے گا قبول کی جائے گی۔'' [1]

سیّدنا ایوب علیہ السلام کی دعا

سیّدنا ایوب علیہ السلام اللہ کے بڑے ہی شاکر و صابر بندے تھے۔ اللہ نے انہیں خوب مال و دولت اور اولاد و جاہ سے نوازا تھا، اس لیے اپنے رب کا خوب شکر ادا کرتے تھے۔ اس کے بعد اللہ نے انہیں بیماری میں مبتلا کر دیا اور اولاد و دولت سب جاتی رہی، تو اپنے رب کی رضا کے لیے بہت ہی صبر سے کام لیتے رہے، اور دل میں شکوہ کو جگہ نہیں دی۔ جب ان کی تکلیف حد سے بڑھنے لگی اور اسی حال میں اٹھارہ برس گزر گئے تو انہوں نے اپنے رب سے دعا کی، اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا کو قبول کیا، چنانچہ ان کی بیماری جاتی رہی، اور اللہ عزوجل نے اپنے فضل وکرم سے انہیں پہلے سے بھی زیادہ مال و دولت اور اولاد و جان سے نوازا۔ دعا یہ ہے:

﴿اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿٨٣﴾﴾ (الانبياء: ٨٣)

---

[1] سنن ترمذي، كتاب الدعوات، رقم: ٣٥٠٥۔ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اے رب! مجھے تکلیف دہ بیماری لاحق ہوگئی ہے، اور تو سب سے بڑا رحم کرنے والا ہے۔''

سیّدنا یعقوب علیہ السلام کی دعا

سیّدنا یعقوب علیہ السلام کا حالِ زار دیکھ کر ان کے بیٹوں کو ان پر بڑا رحم آتا تھا، اور جب ان کی حالت دن بہ دن غیر ہونے لگی، اور ڈرے کہ کہیں یوسف کا غم ان کے دل کو نہ کھائے، اور ان کی موت کا سبب نہ بن جائے، تو انھوں نے ان سے کہا کہ اللہ کی قسم! آپ یوسف کو ہمیشہ یاد کرتے رہیں گے یہاں تک کہ یہ غم آپ کی زندگی کا ہی خاتمہ نہ کردے۔ چنانچہ یعقوب علیہ السلام نے دعا فرمائی:

﴿إِنَّمَآ أَشۡكُواْ بَثِّي وَحُزۡنِيٓ إِلَى ٱللَّهِ﴾ (یوسف: ٨٦)

''میں اپنا درد وغم اور حزن والم اللہ سے کہتا ہوں۔''

سیّدنا یوسف علیہ السلام کی دعا

اللہ تعالیٰ نے جب اپنی نعمت یوسف علیہ السلام پر تمام کردی، والدین اور بھائیوں کو ان کے پاس پہنچا دیا، اور انہیں علم نبوت، علم تعبیر رؤیا، اور مصر کی عظیم بادشاہت سے نوازا، تو انھوں نے اپنے رب سے دعا کی:

﴿رَبِّ قَدۡ ءَاتَيۡتَنِي مِنَ ٱلۡمُلۡكِ وَعَلَّمۡتَنِي مِن تَأۡوِيلِ ٱلۡأَحَادِيثِۚ فَاطِرَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ أَنتَ وَلِيِّۦ فِي ٱلدُّنۡيَا وَٱلۡأٓخِرَةِۖ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝۱۰۱﴾ (یوسف : ۱۰۱)

"میرے رب! تو نے مجھے بادشاہت عطا کی اور خوابوں کی تعبیر کا علم دیا، اور آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے! دنیا و آخرت میں تو ہی میرا یار و مددگار ہے، تو مجھے مسلمان دنیا سے فوت کر، اور نیک لوگوں سے ملا دے۔"

سیّدنا موسیٰ علیہ السلام کی دعا

سیّدنا موسیٰ علیہ السلام نے مصر سے نکل کر مدین کا رخ کیا، چنانچہ بحفاظت حدودِ مصر سے نکل کر مدین کے علاقہ میں پہنچ گئے، اور چلتے چلتے ایک کنوے کے پاس جا پہنچے تو دو لڑکیاں ملیں، جن کی بکریوں کو آپ علیہ السلام نے پانی پلا دیا، پھر ایک درخت کے نیچے جا کر بیٹھ گئے، اور دعا کی کہ میرے رب! روزی حاصل کرنے کا جو ذریعہ ابھی میرے سامنے ظاہر ہوا ہے، میں اس کا محتاج ہوں، یعنی لڑکیوں کے والد کو ایک مزدور چاہیے اور مجھے روزی کی ضرورت ہے۔

﴿رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝۲۴﴾

(القصص: ٢٤)

"اے میرے مالک! تو جو کوئی نعمت (خوراک، گھر، سواری، علم و حکمت اور بیوی کی) مجھ پہ اتارے تو میں اس کا محتاج ہوں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اصحابِ کہف کی دعا

اصحاب کہف کا واقعہ قرآن مجید میں سورۂ کہف میں تفصیلاً بیان ہوا ہے، اور اس میں ان کی یہ دعا بھی منقول ہے۔

﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠﴾

(الکہف:۱۰)

''اے ہمارے مالک! ہمیں اپنی خاص رحمت عنایت فرما۔ اور ہمارے کام سے ہمارے لیے بھلائی مقدر کر دے (یا ہماری عاقبت بخیر کر)''

شیاطین کی شرارتوں سے محفوظ رہنے کے لیے آپ ﷺ کی دعا

﴿رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝٩٧ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝٩٨﴾ (المؤمنون:۹۷، ۹۸)

''اے میرے مالک! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور میں اس بات سے بھی تیری پناہ کا طلب گار ہوں کہ وہ (شیطان) میرے پاس آئیں۔''

نبی کریم ﷺ کی زبانِ اقدس پر کثرت سے جاری رہنے والی دعا

سورۂ بقرہ میں حج کے ذکر کے فوراً بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی دو بڑی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قسموں کا ذکر فرمایا ہے: پہلی قسم ان لوگوں کی جن کا مطمع نظر صرف دنیوی منفعت ہوتی ہے، ان کے متعلق فرمایا کہ ایسے لوگوں کے لیے آخرت کی کامیابی کا کوئی حصہ ان کو نہیں ملے گا، اِلّا یہ کہ وہ توبہ کرلیں اور اللہ انہیں معاف کردے۔
دوسری قسم ان لوگوں کی، جن کے پیش نظر صرف دنیا نہیں، بلکہ آخرت بھی ہوتی ہے، اور ان کی پوری زندگی ان دعائیہ الفاظ سے تعبیر ہوتی ہے۔

﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ (البقرہ:۲۰۱)

''اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما، اور آخرت میں بھی ہمارے لیے بھلائی مقدر کردے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچانا۔''

فائدہ:...... احادیث میں اس دعا کی بڑی فضیلت آئی ہے، سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے یہ دعا کرتے تھے۔ [1]
ابوداؤد وغیرہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رُکنِ یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہی دعا کرتے تھے۔ [2]

سیدنا اَنس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مریض کی عیادت کی جو سوکھ کر کانٹا ہوگیا تھا، آپ نے اسے یہی دعا کرنے کی نصیحت کی، اس نے

[1] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ۶۳۸۹.
[2] سنن ابوداؤد: کتاب الحج، رقم: ۱۸۹۲۔ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''حسن'' کہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایسا ہی کیا اور اس کی بیماری دور ہو گئی۔ ❶

سورۃ البقرہ کی آخری آیات کی دُعائیں

۱: ﴿سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾﴾

(البقرہ:۲۸۵)

”(اے ہمارے پروردگار!) ہم نے (تیرا حکم) سن لیا۔ اور ہم نے (اُس کے مطابق) اطاعت اختیار کرلی۔ اے ہمارے مالک! ہم تیری بخشش کے طلبگار ہیں اور ہم نے تیری طرف ہی پلٹ کر آنا ہے۔“

۲: ﴿رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾﴾

(البقرہ:۲۸۶)

”اے ہمارے رب! بھول چوک اور غلطی پر ہمارا مؤاخذہ نہ کر، اے ہمارے رب! اور ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا کہ تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، اے ہمارے رب! اور ہم پر اس قدر بوجھ نہ ڈال کہ جس کی ہم

❶ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ۲۶۸۸، مسند احمد: رقم: ۱۱۹۸۸.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں طاقت نہ ہو، اور ہمیں درگزر فرما، اور ہماری مغفرت فرما، اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا آقا و مولیٰ ہے، پس کافروں کی قوم پر ہمیں غالب کر دے۔"

فضیلت :...... ان دونوں آیات کی احادیث مبارکہ میں بڑی فضیلت آئی ہے، سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص سورۂ بقرہ کی آخری دونوں آیتیں رات میں پڑھ لے گا، وہ اس کو کافی ہو جائیں گی۔" [1]

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سورۂ بقرہ کی آخری آیتیں عرش کے نیچے خزانے میں تھیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج کی رات عطا ہوئیں۔ [2] احادیث میں یہ بھی آیا ہے کہ جب یہ دعا کی جاتی ہے، تو اللہ تعالیٰ اس دعا کو قبول فرماتا ہے۔

راسخین فی العلم کی دعا

قرآن کریم میں راسخین فی العلم کو تعلیم دی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ایمان پر ثابت قدمی کی دعا کریں:

﴿ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۸ ﴾ (آل عمران:۸)

---

[1] صحيح بخارى ، كتاب فضائل القران، رقم : ٥٠٠٨، ٥٠٠٩.

[2] صحيح مسلم ، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، رقم: ٢٥٤ .

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اے ہمارے پروردگار! اس کے بعد کہ تو نے ہمیں سیدھی راہ سمجھا دی ہے، ہمارے دلوں کو ڈانواں ڈول نہ کر ڈالنا (راہِ حق سے ٹیڑھا نہ ہونے دینا) اور اپنی جناب سے ہمیں خاص رحمت عنایت فرما۔ بلاشبہ تو بہت بڑا عطا کرنے والا ہے۔''

اصحاب عقل و دانش کی پانچ رَبَّنَا پر مشتمل دعا

اصحابِ عقل و دانش کی کثرت عبادت کا ذکر کرتے ہوئے اللہ رب العزت نے ان کی لمبی دعا نقل فرمائی ہے، جو پانچ ''رَبَّنَا'' پر مشتمل دعاؤں کا مجموعہ ہے۔

﴿رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ڰ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰي رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿١٩٤﴾﴾ (آل عمران: ۱۹۱ تا ۱۹۴)

''اے ہمارے پروردگار! تو نے اس مخلوق کو بے فائدہ (بے کار) پیدا نہیں کیا۔ تو پاک ہے (ہر لغو اور بے کار کام سے) تو ہمیں جہنم کے عذاب سے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچا۔ اے ہمارے مالک! جس کو تو نے دوزخ میں ڈال دیا (ہمیشہ وہاں رہنے کے لیے) اس کو تو نے رسوا (ذلیل وخوار) کیا۔ اور مشرکوں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے ہمارے رب! ہم نے (تیری وحدانیت اور شریعت کی طرف) ایک پکارنے والے کی آواز کو سنا (نبی محمد ﷺ یا قرآن کو) جو (تیرے ساتھ پختہ) ایمان کے لیے منادی کرتا ہے۔ (یا ہر داعی الی اللہ کہتا ہے ؛ لوگو!) ایمان لاؤ اپنے پروردگار پر، تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار! پس ہمارے گناہوں کو اب بخش دے اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کردے۔ اور ہمیں دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اُٹھا۔ (نیکی کی حالت میں ہمیں موت آئے) اے ہمارے مالک! تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے وعدے کر رکھے ہیں، وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن (سب لوگوں کے سامنے) ہمیں رسوا نہ کرنا، بے شک تو خلافِ وعدہ نہیں کرتا۔"

فضیلت:...... امام قرطبی رحمہ اللہ نے "احکام القرآن" میں ان آیات کے تحت امام جعفر صادق رحمہ اللہ سے روایت نقل کی ہے، کہ جو شخص نہایت ہی غمزدہ اور پریشان حال ہو وہ پانچ "رَبَّنَا" پڑھ لے، اللہ رب العزت اسے غم سے نجات دیں گے۔ جب ان سے تفصیل دریافت کی گئی، تو انہوں نے فرمایا: "وَالَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ" (دعا سے پہلی آیت) "لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ" تک پڑھ کر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیکھ لو۔ (ان آیات میں پانچ دفعہ لفظ ''رَبَّنَا'' ذکر ہوا ہے۔

''عبادالرحمٰن'' کی ایک دعا

سورۂ فرقان میں ''رحمٰن'' کے ان نیک بندوں کی نو صفات بیان کی گئی ہیں، جنہیں اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اپنے فضل وکرم سے جنت عطا فرمائے گا، اور ان کی دو دعائیں بھی بیان کی گئی ہیں۔

﴿رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾﴾

(الفرقان: ٦٥، ٦٦)

''اے ہمارے رب کریم! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے۔ بلاشبہ دوزخ کا عذاب (کافروں اور گنہگاروں کے لیے) اٹل ہے۔ بلاشبہ یہ جہنم بہت بری ہے، تھوڑی دیر رہنے کے لیے بھی اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہنے کو بھی۔''

''عبادالرحمٰن'' کی دوسری دعا

﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿٧٤﴾﴾ (الفرقان: ٧٤)

''اے ہمارے مالک! ہمیں ایسی بیویاں اور ایسی اولاد عطا فرما، جن کی طرف سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں، اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بنا دے۔‘‘

گذشتہ مسلمانوں کے لیے مومنین کی دعا

قرآن مجید نے بتایا ہے کہ مومنین کا وطیرہ یہ ہوتا ہے، کہ جب یہ لوگ اپنے رب کے سامنے دست بدعا ہوتے ہیں، تو اپنے تمام گذشتہ مسلمان بھائیوں کے لیے بھی یہ دعا کرتے ہیں:

﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۰﴾ (الحشر:۱۰)

’’اے ہمارے پروردگار! ہمیں بھی بخش دے اور ہمارے اُن بھائیوں کو بھی جو (تیرے ساتھ) ایمان لانے میں ہم سے سبقت لے جا چکے ہیں۔ اور ہمارے دلوں میں مسلمانوں کی طرف سے میل (کینہ، حسد) مت آنے دے۔ اے ہمارے رب! بلاشبہ تو نہایت شفقت والا اور مہربان ہے۔‘‘

اہل تقویٰ کی دعا

اہل تقویٰ جو اللہ کی جنت اور اس کی نعمتوں کے حقدار بنے ان کی صفت بیان کی گئی ہے کہ وہ نیکیوں کو بھی وسیلہ بنا کر دعا کرتے ہیں:

﴿رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّارِ ﴿۱۶﴾ (آل عمران:۱۶)

"اے ہمارے مالک! بلاشبہ ہم (تیرے اور تیرے نبی پر) ایمان لائے ہیں۔ پس تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچالے۔"

اہل ایمان کی دعا

﴿رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا﴾ (الفرقان: ٦٥ تا ٦٦)

"اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کے عذاب کو ٹال دے، بے شک اس کا عذاب ہمیشہ کے لیے جان کو لگ جانے والا ہے۔ یقیناً وہ بڑا ہی برا ٹھکانا اور جائے قیام ہے۔"

عرش الٰہی کو تھامنے والے فرشتوں کی اہل ایمان کے حق میں دعا

﴿رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِي وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۸﴾﴾ (المومن: ۷ تا ۸)

"اے ہمارے رب! تو اپنی رحمت اور اپنے علم کے ذریعہ ہر چیز کو محیط

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے، پس تو ان لوگوں کو معاف کر دے جنہوں نے توبہ کی، اور تیری راہ کی پیروی کی، اور تو انہیں جہنم کے عذاب سے نجات دے۔ اے ہمارے رب! اور تو انہیں ہمیشہ رہنے والے باغات میں داخل کر دے جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے، اور اُن لوگوں کو بھی تو اُن جنتوں میں داخل کر دے جو ان کے ماں باپ، بیویوں اور اولاد میں سے نیک ہوں، تو بے شک زبردست، بڑی حکمتوں والا ہے اور تو انہیں گناہوں کی سزا سے بچالے، اور جس کو تو اُس دن گناہوں کی سزا سے بچالے گا، اُس پر تو نے رحم فرما دیا، اور یہی عظیم کامیابی ہے۔"

استغفار کی فضیلت

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ﴾

(المومن: ۵۵)

"اور اپنے گناہوں سے معافی مانگو۔ صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔"

سیّدنا نوح علیہ السلام نے بھی اپنی قوم کو نصیحت کی کہ:

﴿اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ۖ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ﴿١٠﴾ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا ﴿١١﴾ وَيُمْدِدْكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَل لَّكُمْ جَنَّاتٍ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿١٢﴾﴾ (نوح: ۱۰ تا ۱۲)

''تم سب اپنے رب سے مغفرت طلب کرو، وہ بے شک بڑا مغفرت کرنے والا ہے۔ وہ آسمان سے تمہارے لیے موسلا دھار بارش بھیجے گا اور تمہیں مال و دولت اور لڑکوں سے نوازے گا، اور تمہارے لیے باغات پیدا کرے گا اور تمہارے لیے نہریں نکالے گا۔''

اور رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: ''جس نے استغفار کو لازم کرلیا، اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے اور ہر غم سے کشادگی اور اسے وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا۔'' [1]

لہٰذا ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ کثرت سے استغفار کرتا رہے، نبی کریم ﷺ کثرت سے استغفار کیا کرتے تھے، یہاں تک کہ ایک دن میں سو بار، اور بعض دفعہ ایک مجلس میں ستر سے زیادہ مرتبہ استغفار کرتے۔ حالانکہ آپ ﷺ معصوم عن الخطاء تھے۔ درحقیقت اس میں امت کے لیے درس ہے۔ نبی کریم ﷺ جن کلمات کے ساتھ استغفار کرتے، ان میں سے سیّد الاستغفار کے الفاظ بھی تھے، اور ذیل میں دیے گئے الفاظ استغفار بھی تھے۔

۱: ((اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ.)) [2]

---

[1] سنن ابوداؤد، کتاب الوتر، رقم: ۱۵۱۸۔ سنن ابن ماجہ، رقم: ۳۸۱۹۔

[2] سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۳۹۷.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”میں اس اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتا ہوں، جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ وہ زندہ ہے، ہمیشہ رہنے والا ہے۔ اور میں اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔“

((رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ.)) ❶

”اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول کرلے، یقیناً تو ہی توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔“

❶ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٤٣٤۔ سلسلة الصحیحة، رقم: ٥٥٦.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ